جملہ حقوق محفوظ ہیں

اعمال طوطیار

مصنفہ و مؤلفہ

حکیم اے آر خان قنبر لدھیانوی
(ممبر آل انڈیا یونانی طبی کانفرنس پنجاب)

بار اول تعداد جلد ایک ہزار

قیمت فی جلد ایک روپیہ آٹھ آنہ

"پیغمبرِ عالم"

اس کتاب میں حضور سرورِ کائنات رسولِ اکرم ہادیِ اعظم حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بشارات تورات و انجیل حسب و نسب۔ خاندان۔ شجرہ۔ بوقتِ ولادت عرب کی [illegible] حضرت بعثت و نبوت۔ معراج شریف۔ شرح الصدر۔ حضور رحمۃ للعالمین کی مبارک زندگی کے [illegible] حالات و واقعات حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اعلیٰ اخلاق اور انسان کو دین و دنیا میں [illegible] کامیاب بنانے والی تعلیمات تاریخ کی کسوٹی پر غیر مسلم اہل الرائے کی رائیں درج ہیں۔

اخبارات و رسائل نے اس کتاب پر نہایت عمدہ ریویو کئے ہیں۔ [illegible] اس کتاب کے پڑھنے کی خاص طور پر سفارش کی ہے اور تصدیق کی ہے کہ [illegible] حالات [illegible] رسول اکرم کی [illegible] سوانح حیات ہے کتاب کی زبان ایسی سادہ [illegible] ہے کہ اس کی [illegible] بچے بچیاں [illegible] پڑھنا [illegible] [illegible] اور بکثرت طلب کی جاتی ہے۔

اس کتاب کی تعلیم سے انسان میں اعلیٰ [illegible] [illegible] کی گئی ہے۔ [illegible]

نفیس قیمت فی جلد اعلیٰ [illegible] ایک روپیہ [illegible]

ملنے کا پتہ:- حکیم محمد روح اللہ کوچہ تیر گراں۔ موچی دروازہ۔ لاہور

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اعمالِ طوطیاء

مصنفہ ومؤلفہ

اے۔ آر خان قنبر۔ لدھیانوی

مصنف ومؤلف تحفۂ جوانی حصہ اول ودوم۔ تحریریات عالم
چار صد اکسیری نسخے، [illegible]، سادھو کی [illegible]۔ [illegible] خان قنبر
حصہ اول ودوم وغیرہ وغیرہ

[illegible]

ملنے کا پتہ:- حاجی چراغ الدین سراج الدین تاجران کتب
کشمیری بازار۔ لاہور
دفتر رسالہ الطیب [illegible] روڈ۔ بیرون موچی دروازہ لاہور
قیمت فی جلد ایک روپیہ آٹھ آنہ   بار اول   تعداد جلد ایک ہزار

دیباچہ

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ نے دنیا کی ہر ایک چیز کو [illegible] پیدا کیا ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طوطیائے سبز

نام: اسے ہندی میں طوطیا، توتیا، نیلا تھوتھا [illegible]

[illegible]

نیلا تھوتھا یعنی توتیائے اخضر ایک مشہور و معروف چیز ہے [illegible]

[illegible]

خاص دخل حاصل ہے علاوہ ازیں طب وید ک اور ڈاکٹری میں بھی مستعمل ہے لیکن اس کی انگریزی استعمال جو اکثر کئے جاتے ہیں۔ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس کے نام طبی اور ڈاکٹری خواص بھی تحریر کر دیئے جائیں۔

ترکیب و ماہیت:- اگرچہ صاحب محیط اعظم نے لکھا ہے کہ تانبا اور گندھک سفید کے ساتھ جلانے سے طوطیائے سبز تیار کیا جاتا ہے لیکن اس کے انگریزی ناموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ تانبا اور گندھک سے مل کر بنتا ہے۔ چنانچہ تانبے کو گندھک کے محلول تیزاب [illegible] سلفورک ایسڈ میں حل کر کے قلمیں بناتے ہیں۔ یہ گہرے نیلے رنگ کی [illegible] قلموں کی صورت میں ہوتا ہے۔ اس کا ذائقہ کسیلا اور کیفیت ترش [illegible] اگر ایک حصہ طوطیا کو ساڑھے تین حصہ پانی میں ملایا جائے تو حل ہو جاتا ہے۔

طب وید ک میں توتیا کی دو قسمیں بیان کی جاتی ہیں۔ [illegible] جب وہ جذام [illegible] سمجھا جاتا ہے [illegible] زیادہ [illegible] کا مصلح [illegible] کا مفید ہے۔ [illegible] اور [illegible] جو [illegible] اس کا مصلح ہے۔ [illegible] ڈاکٹری میں بطور [illegible] مستعمل ہے اور اس کی خوراک [illegible] گرین سے دو گرین تک بطور [illegible] کے [illegible] سے [illegible] گرین تک دی جاتی ہے۔ اگر جسم کی بیرونی [illegible] جلد پر استعمال کیا جائے تو اس پر اس کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوتا۔ [illegible] اگر کسی زخم [illegible] پر لگایا جائے تو [illegible] کے [illegible] ہوتا ہے [illegible] اس کا [illegible] محلول [illegible] پر لگایا جائے تو اس [illegible] ہوتا ہے کہ زخموں کی رطوبت اور [illegible] کی رطوبت [illegible] کی طرح [illegible] ہو جاتی ہیں۔

یونانی طبیبوں کے نزدیک [illegible] اور [illegible] مختلف ہے اس [illegible] حرارت پائی جاتی ہے [illegible] کی قوت [illegible] پایا جاتا ہے [illegible] وجہ سے قاتل ہے اس لئے وہ اس کے داخلی طور پر استعمال کی اجازت نہیں دیتے [illegible] یا بطور [illegible] البتہ ان کے ہاں بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ [illegible] جسم میں [illegible]

میں شامل کیا جاتا ہے اور [illegible] سے جراثیم [illegible] کے مرہم [illegible] میں برتا جاتا ہے۔ چونکہ اکال ہے اس لئے [illegible] اس کا مصلح [illegible] اس کا بدل ہے۔

تحقیقات:- انگلینڈ [illegible] کے [illegible] تمام [illegible] سلفیٹ [illegible] ایک [illegible] کی [illegible] نباتی۔

استعمالات و تاثیرات:- ڈاکٹری میں بطور [illegible] عام طور پر [illegible] اور [illegible] فائدہ [illegible] کی غرض سے برتا جاتا ہے۔ [illegible] سے [illegible] اور [illegible] میں [illegible] کے بعد اس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ [illegible] اور [illegible] کا [illegible] ہو گرین فی اونس [illegible] محلول [illegible] لگایا جائے تو ان [illegible] ثابت ہوتا ہے اسی طرح [illegible] اونس میں اس کا [illegible] گرین فی اونس والا محلول فائدہ دیتا ہے۔ علاوہ بریں [illegible] اس کا ایک گرین فی اونس والا محلول برتا جاتا ہے۔

داخلی طور پر عام طور پر [illegible] اور شدید [illegible] میں مستعمل ہے خصوصاً [illegible] کے [illegible] میں اور اس حالت میں اس کا استعمال مفید [illegible] ہوتا ہے [illegible] کی غرض سے برتا جاتا ہے اسی طرح [illegible] اور [illegible] کا [illegible] ہوائی نالیوں میں سے [illegible] کو خارج کرنے کی غرض سے استعمال کیا جاتا ہے [illegible] سے فائدہ ہوتا ہے [illegible] کے [illegible] کی غرض سے [illegible] گرین پانی میں حل کر کے [illegible] استعمال کیا جاتا ہے [illegible] کے بعد [illegible] اس کا استعمال [illegible] سے پاک و صاف کر دیتا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ [illegible] میں اس کا استعمال مفید ثابت ہوتا ہے لیکن [illegible] سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

جیسا کہ [illegible] بتایا جا چکا ہے کہ [illegible] سلفیٹ کا [illegible] مقدار [illegible] استعمال [illegible] اثر [illegible] ہے۔ اگر کسی مقدار میں استعمال کیا جائے تو [illegible] ہے جس کی وجہ سے [illegible] اس کا [illegible] اثر ہوتا ہے۔ [illegible] کرنے [illegible]

ہے۔ اس کے استعمال سے قدرے ضعف پیدا ہو کر طاقت بحال ہو جاتی ہے۔

اگر مدت تک اس کا استعمال جاری رکھا جائے تو دانتوں کی جڑیں گل کر [illegible] ریزہ ریزہ ہو کر ان میں ایک خاص قسم کی بیماری [illegible] پیدا ہو جاتی ہے۔ جس میں جسم سیسہ کی طرح [illegible] ہو جاتا ہے۔ [illegible] ہوتی ہے۔

اخراج: اکثر یہ اس کا اخراج بول، صفراء، لعاب دہن، عرق یعنی پسینے اور جسم کے مسامات کے ذریعہ جسم سے خارج ہوتے ہیں۔

سمی تاثیرات: [illegible] کثرت سے کچھ پیدا ہوتی ہے۔ اگر [illegible] زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے تو اس سے معدہ اور آنتوں میں سخت خراش پیدا ہو جاتی ہے اور [illegible] کے عصبی مرکز مفلوج ہو جاتے ہیں۔ مریض کو ہذیان اور سخت تشنج ہوتا ہے اس کے منہ میں تانبے کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے۔ نیلے یا سبز رنگ کی قے ہوتی ہے۔ سر میں درد ہو کر دوران سر عارض ہوتا ہے۔ گلا بند ہو کر پیٹ میں مروڑ اور درد اٹھتا ہے۔ خونی دست بکثرت آتے ہیں۔ بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ پیشاب پیدا نہیں ہوتا۔

علاج: اگر قے [illegible] اور [illegible] معدہ میں [illegible] تو [illegible] میں [illegible] کے عوارض ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے اسے مناسب تدبیر سے جلد خارج کر دینا چاہیے۔ چنانچہ [illegible] یا کوئی اور قے آور دوا دے کر قے کرائیں۔ سالک پمپ سے معدہ کو اچھی طرح پاک و صاف کریں۔ اس کے بعد سفیدی بیضہ پانی میں پھینٹ کر پلائیں جو کسی طرح [illegible] لعاب دار چیزیں [illegible] کرائیں۔ مروڑ اور درد کے دفعیہ کی غرض سے مقام معدہ پر گرم ٹکور کریں۔ [illegible] اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو [illegible] اور [illegible] پانی میں ملا کر پلائیں۔ یا مریض کی جلد [illegible] پچکاری سے کام لیں۔

تریاق کے افعال و خواص بیان کرنے کے بعد اب ہم مجربات و اعمال کا ذکر کرتے ہیں۔ سب سے پہلے [illegible] کا بیان اور بعد میں اکسیری نسخہ جات تحریر کریں گے۔ [illegible] ایک نہایت شریف و لطیف چیز ہے لہذا ہم بھی اسی سے اس کی ابتدا کرتے ہیں۔ [illegible]

ترکیب تیاری نیلا تھوتھا۔ پانچ تولہ [illegible] ایک سیر [illegible]

[illegible] رکھے ہوئے [illegible] ہیں رکھ دیں۔ نیلا تھوتھا اس [illegible] پر ہو جانے کا [illegible] کریں اور اس نیلا تھوتھا کو استعمال کریں۔ نہایت عمدہ تیار ہوگا۔

امراض چشم

(۱) آشوب چشم: [illegible]

روغن [illegible]

ترکیب تیاری: کانسی کے کٹورہ میں نیم کے پتے لگے ہوئے ڈنڈے سے باہم خوب رگڑ کر [illegible] کی آنچ پر رکھیں۔ جب ایک جان ہو جائیں تو صاف کر کے پھر آگ پر رکھیں تو گاڑھا ہو جانے پر محفوظ رکھیں۔ سلائی سے لگایا کریں۔

فوائد: آشوب چشم، جالا، دھند، ناخنہ، [illegible] اور غبار کے لئے مفید ہے۔

(۲) نیلا تھوتھا [illegible] چاول، [illegible] ورق، [illegible] صمغ، [illegible] ورق، [illegible] ماشہ [illegible]

(۳) [illegible] ماشہ [illegible] گلقند [illegible]

فوائد: ہر درد چشم کے لئے بدرجہ غایت مفید ہے۔

(۴) [illegible]

[illegible] سلائی سے [illegible] لگائیں۔

(۵) [illegible] سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں۔ [illegible]

(۶) نیلا تھوتھا [illegible]

[illegible] رکھیں اور حسب [illegible]

فوائد: [illegible]

مفید ہے۔

(۵) نزول الماء۔ نیلا تھوتھا صاف دو تولہ کو شیر مدار سے ایک گھنٹہ کھرل کر کے
خشک کر لیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ ایک ایک روز خشک اور تر کرتے جائیں۔ بعد ازاں [illegible]
[illegible] کر کے [illegible] بنا کر [illegible] جلا کر [illegible] بنائیں جب
تمام بتی جل جائے تو اس کو کھرل کر کے بام میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:- ایک چاول سلائی سے آنکھوں میں لگا کر [illegible] باندھیں
ایک پہر کے بعد پھر ڈال کر پٹی باندھ دیں اسی طرح چار پہر میں چار دفعہ ڈالیں [illegible]
[illegible] بند رہتے ہیں۔

انتباہ:- ایک سال سے زیادہ کا نزول الماء ہو اگر چار سال ہو تو نہایت مفید ہے۔
[illegible] جہاں روشنی [illegible] نام ہو [illegible] شام [illegible]
[illegible] بند کی جائے [illegible] پانی سے دھوئیں [illegible]
جب دھل جائے تو آہستہ آہستہ کھولیں۔ اس روز [illegible]
[illegible] خیال رکھیں ہے۔

(۶) [illegible] چشم [illegible] ایک [illegible] سات تولہ [illegible]
[illegible] میں ڈالیں۔ جب [illegible] ہو جائے تو چار ماشہ [illegible] باریک [illegible]
ایک رتی [illegible] ڈال کر استعمال کریں۔

(۷) [illegible] ایک [illegible] کر کے ایک پیالی میں [illegible]
[illegible]
[illegible] کریں۔

فوائد:- پھولا، دھند، جالا، غبار کے لئے قدرے سلائی کی نوک پر لگا کر استعمال کریں۔

(۸) جالا۔ صابن دیسی [illegible] باریک ورق کاٹ کر [illegible]
میں [illegible] کر باہم ملا کر خوب گھوٹ ڈالیں۔ جب ہر دو اجزاء باہم مل کر [illegible]
جائیں تو [illegible] گھوٹ کر ایک جان کریں [illegible]

ہے ایک دو رتی [illegible] کے برابر صاف [illegible] ڈال کر [illegible] قطرے پانی کے ملا کر [illegible] بنالیں
سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگاویں۔ چند روز میں جالا کٹ جائیگا۔

(۲) دیگر جالا۔ [illegible] دو تولہ، [illegible] آب [illegible] پانی سے حل کر کے [illegible]
سوتے وقت لگائیں۔ چند روز میں جالا کٹ جائے گا۔

(۳) [illegible] ایک تولہ [illegible] چار پہر کھرل کر کے
[illegible] کریں۔ [illegible] کھرل کریں۔

فوائد:- دھند [illegible] بچوں کے لئے سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

(۴) سلائی [illegible] نیلا تھوتھا [illegible] الگ رکھ [illegible] شب [illegible]
[illegible] بنائیں۔ اول نصف حصہ [illegible] ڈال کر اوپر سے [illegible]
نصف حصہ [illegible] ڈال کر اوپر [illegible] نصف حصہ ڈال کر [illegible]
[illegible] نصف حصہ [illegible] ڈال کر باقی نصف نیلا تھوتھا بھی ڈال دیں۔ اور ایک
[illegible] رکھ کر [illegible] پیالہ پر رکھیں۔ چولہے پر [illegible] کر کے آگ نرم [illegible] جب
[illegible] گرم ہو جائے پانچ چھ [illegible] پانی ڈال کر [illegible] جب [illegible] پاؤ کے قریب
پانی [illegible] اتار کر [illegible] نکال کر خوب صاف کر کے دھولیں۔ [illegible]
[illegible] سلائی بنا کر [illegible] مرتبہ آنکھوں میں پھیر لیا کریں۔ [illegible] کے لئے [illegible]
[illegible] کے لئے بالخصوص مفید ہے۔

(۵) جالا، خارش، ککرے [illegible] مفید [illegible]
[illegible]

(۶) [illegible] جالا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فوائد:- [illegible] نزول الماء [illegible] جالا، غبار، ناخونہ وغیرہ [illegible]
[illegible] کا اکثر تمام ہے۔

(۵) دیگر قطرہ ۔ ۱ ماشہ ، تربج (زرد) ، سالم کا عرق نکال کر رکھ لیں ۔ اسی طرح تمام ترنج
سات عدد دکھنوں کے پانی میں پکا کر پارہ پیسہ ، مرد س سوختہ ، زنگ ، ۲ عدد کی ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ سب کو کوٹ کے سات چٹوں میں (۱) روز رات کھرل کر کے محفوظ کر لیں ۔
آنکھوں میں پانی ہو گئی ہو تو دس گھڑیوں میں اس سرمہ کے استعمال سے دور رہے گا ۔

(۶) ابتدائی نزول الماء و طوبات جیدی ۔ طوطیا کے کر آئی ، سفید ، رجاک گھنے ملا ہوا
کاپس میں ہر ایک ۲ ، ماشہ ، شاف ، ماشیا ، جبرہ سوطری ، (ہلدی) ہر ایک ۲ ماشہ ، پوست
بیلہ زرد ، بہر مصفی ، ہیرا ، زہرہ تو تیار ، ماشا ، شیرہ سفید ہر ایک ۵ ماشہ ، سرمس سوختہ ، سقدہ
نمک شیشہ ، سبز پات ، سیاہ مرچ ، پیپل ، پاپڑ ، جند بیدستر ، سرمہ اصفہانی ، نمک خفی
ہر ایک ۲ ، ماشہ ، پھٹکری ، زنگ ہر ایک ۲ ماشہ ، نمک تمام ۳ تولہ ۲ ماشہ
کھل میں خوب باریک کر کے محفوظ کر لیں ۔ اور لگائیں ۔

(۷) جملہ اقسام امراض چشم ۔ طوطیائے سبز بریاں ۲ ماشہ ، قلمی شورہ ۲ ماشہ ، سرمہ سیاہ
چار ماشہ ، سرمہ اصفہانی ۲ تولہ ، کسی شیشے میں آٹھ پہر کھرل کر کے صبح شام آنکھوں میں لگائیں ۔

(۸) طوطیائے سبز مغسول کشتہ جست ، برگ نیم ، خاکستر ، ہلیلہ زرد ، شورہ قلمی
ہر ایک ۲ ماشہ ، شہد خالص دہی ملا کر آنکھوں میں لگائیں ، جس روز لگائیں پرہیز استعمال کریں گے
مفید ہوگا ۔

(۹) تاریکی چشم ۔ طوطیائے زنگاری ایک حصہ ، سرمہ سیاہ ، مصفی تین حصہ ، سب کو ملا کے
گلاب میں تین حصہ ۔ ۲۰ روز تک آب جلانے مرچ سے کھل ، سرمہ باریک پیس کر آنکھ
میں لگائیں ۔

(۱۰) درد چشم ۔ جست پانچ تولہ ، شورہ ، طوطیائے سبز ، کشتہ سفید ، پوست ہلیلہ زرد
نیم ۔ تولہ تولہ ، جست کو کسی چھوٹی کڑاہی میں ڈال کر گداز کریں ۔ اور اس پر شورہ ڈالیں
تاکہ جست کشتہ ہو جائے ۔ لوہے کے ڈنڈے سے ہلاتے جائیں ۔ جب آنکھ
کشتہ ہو جائے بعد ازاں طوطیا ڈال کر گرم کریں اور پھر کھرل کر کے ایک سلائی آنکھ میں
ہوت ۔ جل جائے تو وہ مرچ اور یہ ڈال کر سرمہ کی طرح محفوظ کریں ۔ ایک سلائی لگائیں ۔

(۱۱) نزول الماء ۔ طوطیا ، گلی ، ایک تولہ ، تولہ تولہ ، کسی پتھر کے ٹکڑے پر
کے درمیان رکھ کر جلا ، پانچ سیر کی آگ دیں ۔ سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگایا کریں ۔

(۱۲) جالا ، دھند ، کمزوری بینائی کو تقویت اور سرمہ کے لئے بھی مفید ہے ۔ طوطیائے
مغسول ، صدف سوختہ ، نبات سفید ہم وزن ، باریک کر کے لگایا کریں ۔ جو لوگ چونکہ
کی آنکھ کی کمزوری ، وہ کم سے کم چوڑے ٹکڑوں ہر وقت اور ہمیشہ ضرف کرتے ہیں
اسی کا استعمال کریں ۔

(۱۳) کاجل ، نظرہ جالا وغیرہ ۔ سفید ، توتیا ، تین ماشہ کر کے ، بوم ، نمک ، شیر ، ایک ، تولہ
رکھ کر نکال لیں ۔ کھرل میں ڈال کر ایک کالی مرچ ڈال کر کھرل کرتے جائیں ۔ تا
جب تک ایک گولی سے کھرل ہو جائے ۔ پھر اسے پرانی روئی ، استعمال شدہ میں لپیٹ
فتیلہ بنا کر چراغ میں ڈال کر تیل سرسوں ڈال کر اس کا دھواں کاجل بنائیں ۔ سوتے
وقت تھوڑے سے گھی میں ملا کر آنکھوں میں لگائیں ۔

(۱۴) سرمہ تقویت بصر و جملہ امراض چشم ۔ مرجان ، فلفل ، سفید ، رجاک ، سفید ، چونا
گابلہ ، سفید ، سوختہ ، سفیدہ کاشغری ، پیج ، لونگ ، ہر ایک چھ ماشہ ، نقرئی ، قلمی
سفیدہ ، شادر ہر ایک ، تولہ ، بیخ ، ماشہ ، سرمہ اصفہانی ہموزن ، جملہ ادویہ ، باریک کر کے لگائیں ۔

(۱۵) آشوب چشم ۔ حب الاجھان ، مرمکی ، لیموں ، پھٹکری ، سفید ، پوست ، مصفی تولہ
آدھ تولہ ، ہر ماشہ ، مرمکی اور کافی کے کٹورے میں ڈال کر نیم کے ڈنڈے سے پانی ڈال کر
اتنا رگڑیں کہ سیاہ لیپ کی صورت اختیار کر جائے تو اسے سلائی سے لگائیں ۔

(۱۶) اذیت مزاج ۔ کل العمر ، کشتہ جست ، جھیرا ، ہلیلہ ، تولہ تولہ ، سرمہ ، تولہ
تولہ ، مصفی ، گل سرخ ، پھٹکری ، شورہ قلمی ، سفید ، ہر ایک دو تولہ ، اور لونگ ، سیاہ مرچ ، ماشہ
ہر ایک ، شاف ، تمر ، کی مرچ ، ماشہ ، سفید مرمکی ، قلمی ، پیسے ، آدھ ، دو ، ہرت ، عرق
شہد ، ایک دو وقت سب کو آگ پر رکھیں ۔ پھر آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا قدرے لگائیں
آنکھوں میں ۔ جب عرق ہو جائے ، استعمال کریں ، کیا ہی اچھا ہے ۔

(۱۷) ضعف بصر وغیرہ ، دھند ، جالا ، پھولا ، زنگ ، آنکھ کی زرد ، ستارہ ، تقویت

ایک ماشہ تک پیس کر کے سرمہ بنا کر آنکھ میں لگائیں۔ جو آفات مذکورہ کے لئے مفید ہے

(۱۰) سرمۂ اول الماء۔ جو جالے، موتیا بند، دھند، سنگ بصری، کافور، وغیرہ افضل

کو بھی مفید ہر ایک مرض۔ لگنے والے کے علاج میں استعمال کریں اور ایک ہفتہ تک آپ پرہیز کر کے صبح

اور شام کو وقت ایک سلائی لگائیں۔

(۱۱) دیگر۔ توتیائے سبز ایک تی۔ مروارید ناسفتہ تی۔ سنگ خاص سب کے

کا جل ہر ایک تین رتی۔ عرق گلاب سے کھرل کر کے استعمال کریں۔

(۱۲) جالا پھولا۔ ڈھاک کی جڑ جو تازہ جنگلی پیاز ... آب ترنج پیس کر

باریک پیس کر استعمال کریں۔

(۱۳) سرمہ برائے دھند و جالا، ناخنہ وغیرہ۔ سرمہ اصفہانی ایک تولہ، رسونت

پانی ہر ایک دو تولہ۔ حب ... گڈ ... کی گولی بنا کر سرمہ مذکور پانی ڈال کر پس جلا دیں پھر

تیار ہے اس میں سے آدھا ماشہ دو رتی ... ورق ایک تولہ میں ملا کر کھرل کر کے سلائی

سے صبح شام استعمال کریں۔

(۱۴) سرمہ جالا پھولا۔ مذکورہ بالا ... بھری ... استعمال ... ہر ایک

تین ماشہ سرمہ بنا کر استعمال کریں۔

(۱۵) دیگر۔ ... ایک ماشہ ... مرچ سیاہ ... ڈال کر

کھرل کر کے صبح شام استعمال کریں۔

(۱۶) برائے ... سنگ بصری ... ہلدی ... کالی مرچ ہر ایک

کھرل ... ... کر کے سرمہ ... آنکھ میں لگائیں۔ جالا ہو ... لگائیں

... ... مفید ہے ... ہر روز

(۱۷) ... ... تر ... ... زرد دیں ... ... ملا کر ... بنا کر ... چراغ

... ... لگائیں ... ... کے لئے مفید ہے

(۱۸) پھولا جالا۔ ... ... زعفران ... ...

... ... استعمال کریں ... گائیں۔

(۱۹) ... سیر ... ... اس میں

... ایک تولہ ... ... کے بعد ... سات

... خشک کر کے سات سیر ... آگ دیں۔

رفوائد) ... سیر کے ... ... ہے ... ... ایک چاول۔

(۲۰) ... سیر ... ... کی ... سیر کی آگ

دیں ... ایک چاول ... ... زرد

سے دیں۔

(۲۱) ... سیر ... ... سے ... ... ہے ... سیر

... ایک ... ...

... ... آگ ... سیر ...

... ... ایک ... ... ایک چاول ... ...

(۲۲) ... سیر ... ... پوست ...

... ... کر کے پانچ سیر کی آگ دیں ... ایک چاول

سے دو چاول تک۔

(۲۳) ایضاً۔ ... ... خشک ... ...

... ...

... ... خشک کر کے پانچ سیر ... ...

... ... کرنے سے ... ... سیر کے لئے ... ... ایک چاول

... ...

(۲۴) ایضاً۔ ... ...

... ... پانی سے کھرل ... ... سیر کی آگ

... ایک چاول ... ...

(۲۵) ... ... ہر ایک ... سیر ... ... پانی میں ... ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زرد نیلا تھوتھا کی ڈلی رکھ کر اس پر سیری کی آگ دیں [illegible] خوراک حسب برداشت وزن [illegible]
دو چاول سے چار چاول تک علاوہ [illegible] پیٹ کر دیں۔ دو وقت [illegible]

(٥٢) **باد فرنگ۔ جذام۔ خارش۔ بواسیر** [illegible]
[illegible] نیلا تھوتھا کی ڈلی [illegible] دس سیر [illegible]
[illegible] حکمت [illegible] سیری کی آگ دیں۔ [illegible] باد فرنگ کو ایک [illegible]
[illegible] وقت شام [illegible]
[illegible] ایک ہی خوراک سے صاف
ہو جائے [illegible] باد فرنگ کے جذام بواسیر خارش [illegible]

(٥٣) **باد فرنگ۔** [illegible]
[illegible] کے درمیان رکھ کر [illegible] کی آگ دیں [illegible]
[illegible] خوراک دو چاول سے چار چاول تک۔

فوائد باد فرنگ [illegible] بواسیر خونی کے لئے مفید ہے۔

(٥٤) [illegible] نیلا تھوتھا کی ایک پاؤ [illegible]
[illegible] کی آگ دیں۔ [illegible] ایک رتی [illegible]
[illegible] استعمال کریں۔ علاوہ باد فرنگ کے [illegible]

(٥٥) **باد فرنگ۔** [illegible] ایک پاؤ [illegible]
[illegible] سیری کی آگ دیں۔ خوراک دو چاول سے حسب برداشت [illegible] طاقت ایک
رتی تک [illegible]
کے ساتھ [illegible] کے نام سے موسوم کرتے
ہیں [illegible] بعد اثر یقین ہے۔
[illegible]
اور ایک [illegible] کے بعد معدوم ہو جاتی ہے۔ [illegible]
[illegible] ہے اس

[illegible] سے بجاب [illegible] کی صورت اختیار کر جاتا ہے۔

(٥٦) **باد فرنگ کے لئے اکسیر سے کم نہیں** [illegible]
[illegible] بصورت اختیار کی ہو۔ ایک رتی [illegible]
[illegible] پانی کے [illegible]
[illegible] جائے گی۔ بارہ گھنٹہ کے بعد پانی پی سکتے ہو۔

(٥٧) ایک [illegible] نیلا تھوتھا [illegible] ایک پاؤ [illegible]
[illegible] سیری کی آگ دیں۔

(٥٨) **اکسیر باد فرنگ۔** نیلا تھوتھا [illegible]
[illegible]
[illegible] جب [illegible]
[illegible] خوراک ایک چاول سے دو چاول تک [illegible] دیں۔

(٥٩) **[illegible] سبز۔** [illegible]
[illegible]
[illegible] باد فرنگ۔ [illegible] بواسیر [illegible]
[illegible] استعمال کریں۔

(٦٠) **باد فرنگ۔** [illegible]
[illegible]
[illegible]

(٦١) نیلا تھوتھا [illegible] رتی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہونے کا خدشہ ہے۔

(۸۰) باد فرنگ۔ اریل کے پاؤں کے تلوؤں میں تودہ نیلا تھوتھا کی ٹکیہ رکھیں [illegible]
کی آگ [illegible] بار دل [illegible]۔

(۸۱) ایضاً۔ [illegible] سفید، سیاہ، [illegible] رسکپور [illegible] کتھا [illegible]
[illegible] تودہ [illegible] جب [illegible] ایک [illegible] ہے۔

(۸۲) [illegible] سات سات ماشہ، باد فرنگ [illegible] چار ماشہ [illegible]
[illegible] ایک [illegible] پانی سے [illegible]
[illegible] جب [illegible] جائے [illegible] چھان کر زخم پر [illegible]
[illegible] شام [illegible]۔

(۸۳) [illegible] باد فرنگ [illegible] پارہ [illegible]
[illegible] سفید [illegible]
کر [illegible] چھان کر [illegible] زخم [illegible]
[illegible] استعمال کریں۔

(۸۴) باد فرنگ۔ نیلا تھوتھا [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کرکے [illegible] میں [illegible] ایک [illegible]
کرلیں، [illegible] پانچ [illegible] سے بنائیں۔ ایک [illegible] کے بدن کو اس کا
[illegible] کے دروازے بند کردیں۔ ایک ہی رات میں آرام ہوگا۔

(۸۵) [illegible] باد فرنگ [illegible] تودہ [illegible] چار ماشہ
[illegible] ایک ماشہ [illegible]
ایک [illegible] پانی [illegible]
[illegible] سے [illegible] کرلیں۔ [illegible]
[illegible]۔

(۸۶) جب آتشک سے [illegible] جائے اسہال جاری ہوں [illegible]
[illegible] بنائیں [illegible]

[illegible] ایک [illegible] سے [illegible] ایک [illegible] دن [illegible]
[illegible] ایک دن [illegible]۔ [illegible] ہے۔

(۶۹) باد فرنگ۔ [illegible] رنگ [illegible] ایک [illegible]
[illegible] سے [illegible] جب [illegible] ایک [illegible]
[illegible] ایک [illegible] پانی [illegible]۔

(۷۰) باد فرنگ۔ [illegible] نیلا تھوتھا [illegible] ایک [illegible] پانچ [illegible]
اس کے [illegible] پانچ [illegible] ایک [illegible] سکے۔

(۷۱) باد فرنگ۔ [illegible] ہیں [illegible] کے [illegible] سفید ہوجائے
[illegible] ایک [illegible] سے [illegible] کرکے [illegible] نیلا تھوتھا [illegible]
[illegible] کے درمیان [illegible] پانی [illegible] ایک [illegible]
[illegible] سے [illegible] پانچ [illegible] کے درمیان [illegible]
[illegible] پانچ [illegible] جب [illegible] پانچ [illegible]
[illegible] ایک [illegible] سفید [illegible]
[illegible] ایک [illegible] باد فرنگ [illegible]

(۷۲) باد فرنگ۔ [illegible] باد فرنگ [illegible] سے [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کے درمیان [illegible]
[illegible] ایک [illegible] شروع کریں۔ جب
[illegible] جائے [illegible] سفید [illegible]
[illegible] خشک [illegible] سفید ہوجائے [illegible]
[illegible] استعمال کریں [illegible]
[illegible] ہیں۔

(۷۳) برائے قروح خبیثہ۔ [illegible]
[illegible] کپڑے [illegible]

جذب ہو جائے ورنہ [illegible] کرکے جہاں [illegible] بنائیں ۔ یہ روغن [illegible]
ہیں ۔ دیگر جب ان تینوں [illegible] ۔ آگ لگا کر دست پارہ سے [illegible] ظرف چینی میں [illegible] روغن
جمع کرتے جائیں [illegible] زخموں پر لگائیں ۔ ہر زخم کے [illegible] کے لئے ۔ روغن [illegible]

(۷) باد فرنگ ۔ ایک ہفتہ میں [illegible] سفیدہ [illegible]
کی گولیاں [illegible] ایک گولی صبح ایک شام روغن
کھلائیں۔

(۵) باد فرنگ [illegible]
زخم پر [illegible] باد فرنگ [illegible] کریں۔

(۶) دیگر برائے باد فرنگ ۔ [illegible]
آب لیموں [illegible]
گولی صبح ایک شام ۔ [illegible]

(۷) مرہم برائے باد فرنگ ۔ زخم [illegible]
کرکے [illegible] کرکے استعمال کریں۔

(۸) مرہم دیگر ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] مرہم لگائیں۔

(۹) مرہم [illegible] زخم باد فرنگ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کرکے استعمال کریں
(۱۰) دیگر ۔ [illegible] روغن [illegible]
[illegible] کرکے استعمال کریں۔
(۱۱) دیگر ۔ زخم [illegible] باد فرنگ [illegible]

[illegible] روغن [illegible]
[illegible] لگائیں۔

(۲) مجرب باد فرنگ ۔ سفیدہ [illegible]
[illegible] گولی [illegible]
(۳) دیگر ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] لگائیں۔

(۴) جملہ اقسام زخم ۔ خواہ باد فرنگ کے ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] استعمال کریں۔

(۵) مرہم جملہ اقسام زخم ۔ سفیدہ [illegible]
[illegible] روغن [illegible]
[illegible] کرکے استعمال کریں۔

(۶) مرہم [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کریں۔
[illegible] استعمال کریں ۔ [illegible]
[illegible] کریں۔

(۷) دیگر ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
ترکیب استعمال ۔ [illegible]

میں تو زرہ کو جوش دیا ہوا شامل کر لیا جائے تو بہت فائدہ اور لطف ہو۔

(۹۰) بادفرنگ: شنجرف آدھ ماشہ، رسم الفار سرخ، ہڑتال ورقی، شنگرف، سیماب ہر ایک
دیکھو، مروارید، نیلا تھوتھا ہر ایک دو تولہ، سب کو باریک پیس کر ایک سیر عرق [illegible]
[illegible] سے کھرل کر کے حب تیار کریں، [illegible]
[illegible]
[illegible] خارج ہو جاتے ہیں۔
[illegible]
[illegible] کھانے کے لئے [illegible]
[illegible]
[illegible] مقدار [illegible] طبیب کی رائے سے [illegible] کی جرأت نہ کریں۔

(۹۱) [illegible] رنگار آدھ تولہ [illegible] ایک روز [illegible]
[illegible] ایک [illegible] ہی استعمال کریں۔

(۹۲) بادفرنگ مایوس العلاج: ایک تولہ [illegible] ایک [illegible]
[illegible] سے ایک [illegible]
[illegible] نیلا تھوتھا [illegible] کر لیں، بعد [illegible]
[illegible] ایک [illegible] کہ جو مرض کے [illegible]
[illegible] ایک ماشہ [illegible]
سے دیں۔

(۹۳) دیگر: [illegible] شنگرف، [illegible] ایک ماشہ [illegible]
تین ماشہ [illegible] اس کے بعد [illegible]
[illegible] سے کھرل کرتے رہیں [illegible]
[illegible] ایک ماشہ [illegible] چاولوں سے [illegible]

حسب طاقت مریض اور عمر کے کھلاتے رہیں۔ [illegible]

(۹۴) دیگر: نیلا تھوتھا [illegible] تولہ، [illegible]
[illegible] کھرل کرکے [illegible] ایک [illegible]
[illegible] کھلائیں۔

(۹۵) مرہم برائے قروح بادفرنگ: نیلا تھوتھا [illegible]
[illegible] ایک تین ماشہ [illegible]
[illegible] حسب ضرورت [illegible]
[illegible] بادفرنگ کے [illegible] تمام اقسام [illegible]
لئے مفید ہیں۔

(۹۶) برگ درخت [illegible] ایک [illegible] درخت نیم ہر ایک
[illegible] نیلا تھوتھا [illegible] کر کے [illegible]
[illegible] پیس کر [illegible]
[illegible] آتشک [illegible]
[illegible]۔

(۹۷) مرہم برائے جملہ اقسام قروح بادفرنگ وغیرہ: نیلا تھوتھا [illegible]
[illegible] مرہم [illegible] لگائیں۔

(۹۸) دیگر: جملہ اقسام جراحات میں [illegible] ہے۔ [illegible] آتشک
[illegible] قروح [illegible] سے [illegible] ہے۔
نیلا تھوتھا [illegible] ماشہ، [illegible] ایک تولہ [illegible]
[illegible] کرکے استعمال کریں۔

(۹۹) [illegible] نیلا تھوتھا [illegible] کھرل کر کے [illegible]
[illegible] لازم ہے۔

(۱۰۰) بادفرنگ: [illegible] تولہ، رسم الفار سفید [illegible] شنگرف [illegible]

[illegible] کو خوب کھرل کر کے پھر آب مقطر [illegible] زخم جات سے تین یوم کامل حل کر کے [illegible]

[illegible] جو رس [illegible] پانی سے کھرل [illegible]

[illegible] چاول [illegible] ایک چاول [illegible]

[illegible] تک [illegible] سے کھلائیں۔

(۹۹) [illegible] ایک [illegible] گلاب [illegible]

[illegible] تین یوم کھرل [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible] گولیاں [illegible] ایک گولی [illegible]

[illegible] کو دن کو سونے [illegible]

[illegible] ایک ہفتہ میں [illegible]

[illegible] بعد [illegible] ہے۔

(۱۰۰) مرہم باد فرنگ [illegible] تین ماشہ [illegible]

[illegible] مرہم [illegible]

پھر کام میں لائیں۔

(۱۰۱) برائے جراحات چاقو و شمشیر [illegible]

[illegible] باد فرنگ وغیرہ۔

[illegible] ایک [illegible]

خوب [illegible] کریں۔ [illegible] استعمال۔

بلغم و دمہ و کھانسی

(۹۸) دمہ [illegible] ایک [illegible] بادام [illegible] تین چار [illegible]

[illegible] آگ میں [illegible] ایک [illegible]

[illegible] جب [illegible]

(۹۹) مخرج بلغم - دمہ کھانسی [illegible]

[illegible] کر کے [illegible]

[illegible] بہت مفید ہے۔

نسخہ جات برائے درد دندان و کرم پایوریا وغیرہ

(۱۰۰) [illegible] ایک [illegible]

[illegible] ایک [illegible]

[illegible] استعمال کریں۔

فوائد [illegible]

[illegible] جاتی ہیں۔

(۱۰۱) پایوریا [illegible] ایک [illegible]

[illegible] تین [illegible]

[illegible] پر ملیں۔

[illegible] مفید ہے۔

(۱۰۲) پایوریا [illegible]

[illegible]

سفوف مقشر، چاری سوختہ، شنگرف تولہ تولہ، کلو بارک پیسٹ شکاف کافور چھ ماشہ، نیلا تھوتھا
تمام ادویہ کو سفوف کرکے کلو بارک پیسٹ شامل کرکے دانتوں پر ملیں۔ ایک گھنٹہ تک پانی کی
کلی نہ کریں۔

(۱) مجرب الانسان۔ سیلہ سوختہ، پھٹکڑی بریان، چاری سوختہ، سنگ جراحت مساوی الوزن
پیس کر دانتوں پر ملیں [illegible]۔ لعاب دہن حلق سے نیچے نہ اترنے دیں۔ دانت مضبوط
ہو جائیں گے۔

(۲) منجن۔ طباشیر بریان تین ماشہ، [illegible] سوختہ سات عدد، مازو سوختہ سات عدد
مرچ سیاہ [illegible] ماشہ، [illegible] چھ ماشہ، [illegible] پھٹکڑی بریان چار ماشہ، کافور تین ماشہ
[illegible] باریک پیس کر استعمال کریں۔

(۳) سنون استحکام دندان۔ [illegible] اس قدر ہلنے لگیں کہ گرنے کے قریب [illegible]
پھر مضبوط ہو جاتے ہیں [illegible] دانتوں پر ملیں اور لعاب دہن گراتے رہیں۔

(۴) منجن برائے درد و استحکام دندان و گوشت خورہ۔ بے نظیر ہے۔ سیلہ
[illegible]۔ مازو سبز، طباشیر، [illegible] نمک سنگ، نمک سیاہ، [illegible] مساوی الوزن
پیس کر استعمال میں لائیں۔

(۵) سنون۔ برادہ [illegible] مازو [illegible] پھٹکڑی [illegible] ایک تولہ کتھا سفید
[illegible] باریک سفوف کرکے استعمال کریں۔

(۶) مسوڑھوں کی پیلاہٹ کے دفعیہ کے لئے۔ طباشیر، پھٹکڑی، [illegible]
سیاہ [illegible] ماشہ پیس کر [illegible] دانتوں کی جڑوں میں ملا کریں۔

(۷) پائیوریا۔ طباشیر سبز، [illegible] مرچ [illegible] پھٹکڑی سفید بریان، نمک سیاہ،
[illegible] کتھا سفید [illegible] ملا کر استعمال کریں۔

(۸) ورم مسوڑھ۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکر ایک گھنٹہ تک کلی نہ کریں۔

(۵) دیگر برگ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(۶) دیگر [illegible]
[illegible]
مفید ہے۔

(۷) دیگر [illegible] پھٹکڑی، طباشیر [illegible]
چاری سوختہ، کتھا سفید، [illegible]
[illegible]
[illegible] کے لئے مفید ہے۔

(۸) [illegible]
[illegible]
[illegible] مفید ہے۔

(۹) [illegible] برائے درد دندان۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] مفید ہے۔

(۱۰) برائے صفائی منجن۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] دانتوں کو صاف کریں [illegible]۔

[illegible]

[illegible]

دربارۂ امراض قلاع دہن

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ڈبہ الاطفال

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیان سوزاک

[illegible]

پیٹ کو کھلا رکھو [illegible] ایک ہفتہ [illegible]
سوزاک کی [illegible] دے گا۔

(۷۸) [illegible] پھٹکڑی سفید [illegible] ایک تولہ [illegible]
[illegible] سوزاک [illegible]
[illegible]

(۷۹) سوزاک مزمن [illegible] ایک تولہ [illegible] آب تلسی سے [illegible] گولی
[illegible]

(۸۰) [illegible] ایک [illegible] سفید [illegible]
[illegible]

(۸۱) جو اسنے سے پرانا سوزاک [illegible]
[illegible]

انتباہ۔ [illegible]
[illegible]

[illegible] ہو جاتی ہے۔

(۷۵) سوزاک جدید و کہنہ۔ ایک تولہ پھٹکڑی سفید کو توے پر ڈال کر آگ پر [illegible] جب پھٹکڑی کا پھولنا بند ہو جائے تو اتار کر پیس کر رکھیں۔ مریض سوزاک کو جلاب دے کر [illegible] ایک ہفتہ [illegible] کافی ہے۔ [illegible]
[illegible] سوزاک [illegible] پچکاری [illegible] ضروری ہے۔

(۷۶) پچکاری سوزاک [illegible]
[illegible]

[illegible] پچکاری [illegible] سوزاک [illegible]
[illegible]

(۷۷) پچکاری [illegible] پھٹکڑی [illegible]
[illegible] پچکاری کریں۔

(۷۸) شیاف [illegible] سوزاک [illegible]
[illegible]

کاغذ ... بنا کر استعمال کریں۔

(۴۵) پچکاری۔ [illegible] پھٹکڑی چھ ماشہ، رسوت [illegible] تین تولہ [illegible]
میں جوش دیکر چھان کر [illegible] تین دفعہ پچکاری کریں [illegible] ایک چھٹانک [illegible] پانی استعمال
[illegible] ہے۔

(۴۶) پچکاری۔ رسوت، کتھا سفید [illegible] تولہ [illegible] ایک ماشہ [illegible] پانی [illegible]
[illegible] چھان کر [illegible] مفید ہے۔ کافور [illegible] پھٹکڑی بریان ایک ایک ماشہ
شامل کرکے خوب [illegible] تمام [illegible] ایک ذات ہو جائے پھر پچکاری کریں۔

(۴۷) پچکاری۔ پوست [illegible] پانی کے [illegible] جوش [illegible]
[illegible] مفید ہے۔

(۴۸) [illegible] پھٹکڑی [illegible] پانی ایک سیر [illegible] پچکاری
پچکاری کریں [illegible] کے لئے مفید ہے۔

برائے امراض جلد و خارش جنبل

(۴۹) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] استعمال کریں۔

(۵۰) [illegible] چھ ماشہ [illegible] مفید [illegible]
[illegible]
[illegible] وغیرہ میں۔

(۵۱) [illegible] چھ ماشہ [illegible]
[illegible]

[illegible] خارش [illegible]
[illegible] چاول [illegible]
[illegible] ہوگا۔

(۵۲) [illegible] ایک [illegible]
[illegible]
[illegible] خارش [illegible]
[illegible] چاول [illegible]
[illegible] دیں۔

(۵۳) [illegible]
[illegible]
[illegible] خارش [illegible] چاول [illegible]
[illegible]

(۵۴) [illegible] خارش [illegible]
[illegible] مفید ہے۔

[illegible]
[illegible] استعمال کریں۔

(۵۵) [illegible]
[illegible]
[illegible] خارش [illegible] کے لئے مفید ہے۔

(۵۶) [illegible]
[illegible]
[illegible] استعمال کریں [illegible]
[illegible]

(۵۸) خارش جملہ اقسام پھوڑا پھنسی کہنہ و جدید۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کریں۔

(۵۹) جنبیل۔ [illegible]
[illegible]
استعمال کریں۔

(۶۰) گندھک [illegible]
[illegible]
[illegible]

(۶۱) خارش بہتیم [illegible]
[illegible]
[illegible]

(۶۲) خارش تر۔ [illegible]
[illegible]
[illegible]

(۶۳) گندھک [illegible]
[illegible]
[illegible]

(۶۴) [illegible]
[illegible]

(۶۵) گرمی دانے [illegible]

[illegible]

(۵۲) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(۵۳) [illegible]
[illegible]

(۵۴) [illegible]
[illegible]

(۵۵) [illegible]

[illegible]

(۵۶) [illegible]
[illegible]

(۵۷) [illegible]
[illegible]
[illegible]

(۵۸) [illegible]
[illegible]

سرطان خنازیر اور ناسور طاعون

(۵۹) [illegible]
[illegible]

پیدا کرتا ہے۔

(۱۰) خاک خنازیر۔ خنازیر بنانے کا طریقہ۔ گندھک زرد مقوش سیر سرمہ سرخ رنگ، رسکپور، سفید صندل، شنگرف، جواہرات، چار ماشہ مرچ سیاہ، جوز بوا، جوتری، سرکہ انگوری سیر بھر، ریٹھا، کچلہ ہر ایک ایک تولہ، سب کو کوٹ چھان کر اور کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ جوش دے کر دوائی

خنازیر کو بیخ و بنیاد سے اکھاڑ دیتا ہے۔

(۱۱) ناسور۔ سفید مقوق ہرا گیس، جس جوہر خشک سرمہ میں کر دیں ایک ایک

یوم ملا کر دیں، اور اس کی پھریری بنا کر رکھیں۔

(۱۲) خنازیر۔ سفید مقوق، ہیرا کسیس، رسکپور، شنگرف، نوشادر، زرنیخ سرخ، ہڑتال، ورق نقرہ

کو ایک جگہ ملا کر وزن ماشہ کے پانی سے گولیاں بنا رکھیں۔ وقت ضرورت پانی سے گھس کر لگائیں

بند ہو جاتی ہے۔

(۱۳) کالا بچھو کا ڈنک ہو یا سانپ کا ڈسا ہو۔ سب طبیبوں نے مشہور لکھا ہے۔ حب

ہیں۔ اور اس سے روغن کل حاصل کر کے پھایا لگائیں، نقشہ وغیرہ زہر کی جگہ

دور کرتا ہے۔

(۱۴) سرطان۔ سیر بھر سیاہ مرچ سفید مقوق لے کر دھوپ میں رکھیں۔

بعد ہو گا، خشک ہو جائے، ایک روز چشم کشا میں ملا کر لگائیں، بکنے سے صحت ہو جائے گی

آرام ہے۔

(۱۵) خنازیر۔ سفید مقوق، ہڑتال ورق، سانپ کی کینچلی، زرد رنگ، سفید مقوق

حسب ضرورت۔

ترکیب۔ اول ان تمام کو کوٹ کر سانپ کی کینچلی کو خوب گھوٹ کر گولیاں بنا کر

گولیاں بنائیں، مٹر کے برابر، روزانہ ایک ایک گولی استعمال کریں، رات کو سوتے وقت اس کے بعد

گرم پانی پئیں۔ چند ہفتوں میں صحت ہوگی، چند روز تک اس مرض سے محفوظ رہیں

یہ نسخہ بہت مجرب ہے۔ خنازیر کا تمام دنیا میں

علاج نہیں ہے۔

(۱۶) خنازیر۔ سفید مقوق آدھ کلو سالم ثابت لے کر سرمہ میں ملا کر رکھیں، گرم کر کے

دو ایک ساعت چھوڑ کر باہم ملا کر سفید مقوق پیدا کریں، پھر ایک تولہ اس میں گندھک، شنگرف

خالص نمک، رسکپور، سم الفار دال کر سب ملا کر سوا گنی رکھیں، اس سے خنازیر کی گلٹیوں پر لگائیں

کہ دیں گلٹیاں ختم ہوں گی۔

فوائد۔ بچہ آنے سے پہلے آتشک میں، سرطان، ناسور، خنازیر وغیرہ کے

لیے بے حد مفید ہے، خوراک دو چاول سے چار چاول تک ہے۔

(۱۷) سفید مقوق، گندھک، نمک، شنگرف، جوتری، جوز بوا، ہر ایک ایک ماشہ کھرل کریں، پھر اس

میں سے پانی سے رس نکال کر ان کے وزن سے چوتھائی سفید مقوق ملا کر اس کو کھرل کر کے

خشک ہونے پر گولیاں بنا رکھیں۔ جب ضرورت ہو، پانی میں حل کر کے ناسور پر لگائیں

خوراک ایک چاول سے دو چاول تک۔ یہ زہر کا مادہ، ناسور کے لیے

مفید ہے۔

(۱۸) حب مشک عنبر۔ سفید مقوق، زہر مہرہ، عنبر اشہب، جند بیدستر

ہر ایک ایک تولہ، کستوری، زعفران، سفید مقوق، شنگرف چھ ماشہ لے کر

سے گولیاں بنائیں، مرض کے موافق کھلائیں، ہر روز ایک گولی کھائیں، مرض سے جان بچے

اور دل کو طاقت ہوتی ہے، مقوی باہ، دماغ اور دل کو قوت دیتا ہے۔

و صحت ہو گی۔

(۱۹) کالا ناسور۔ سفید مقوق مستعمل، سفید مقوق، مرچ سیاہ، گندھک، سفید مقوق

صندل، روغن، ملا کر گرم کریں، پھر ملا کر گولیاں بنائیں۔

بھیگنے پر خوب چلا دیں، جب تیار ہو جائے تو استعمال کریں، نہایت مفید ہے۔

(۲۰) سرطان۔ کالا بچھو، ریٹھہ کی راکھ، روغن کو خوب کھرل کر کے

خشک ہونے پر یہ سرطان، ناسور، خنازیر وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔

کاٹنے کے لیے بھی، ہر طرف سے سرطان کو بند کرتا ہے اور سفید مقوق

مقوی، روغن میں ملا کر مفید ہے، مرض کے خاتمہ تک استعمال کریں۔

اور اس کا استعمال بھی مفید ہے، سفید مقوق کھلائیں۔ وہ بہت مجرب ہے، نسخہ آرام ہو گا

(۱۰) خارج لقوہ، نامردی، رعشہ، عقرقرحا، بیروزہ، مشک، سم الفار، جدوار، فلفل، مصطگی، دارچینی، خاکستر، زرنیخ، پارہ سیاہ، اول ایک ایک ماشہ، کچھ سیاہ، ماشہ ... روغن ...

دس تولہ۔

ترکیب: ایک پیسہ ... سب سے پہلے ... چند سوراخ ... کر کے ...

کر کے تمام دوا ... ڈال کر ... ایک پیالی میں ... لگا کر ... رکھ کر ...

پتال جنتر ... اس سے تیل ... کریں۔

(۱۱) سفوف مقوی: ... ایک تولہ ... ایک پاؤ ... ملا کر ...

میں ... کے ساتھ ... شربت ... استعمال ... بعد ... چلیں ...

میں ... جاتا ہے ... کے ساتھ ... بیس ... ایک ... خاک ...

... کے ... کر ... کرے ... دوا ... ہو ...

... کر ایک ... میں ... کھائیں ...

شربت ... دودھ ... دھن ... کر ... جائیں۔

... کے ... پانچ ... تولہ ... ملا کر ...

ایک ... نمک ... نکالیں ... ایک ... آرام ہو ...

... خشک ... ایک ... تولہ ... ملا کر ...

... ایک ... تمام ... کو ...

ہوں گے۔

ناسور و زخم کہنہ: ... ملا کر ... زخم پر رکھیں ... میں ...

... پر ... کریں۔

چھری و زخم قلم: ... کے ... کر کے ...

زخم ... رکھیں۔

ضیق النفس: ... ایک ... پانی میں ...

... زرد ... ایک ... میں ... کھائیں ... سے آرام ...

... ایک ... سے ... کے ... کی

... ہوں۔

(۱۲) ... و ... تقویت ... بیس ... ملا کر ...

... سیاہ ... کر ... میں ...

... کے ... کر کے ... رکھیں۔

... روغن ... ہیں۔

(۱۳) خضاب: ... ایک ... رنگ ...

... پانی ... کے ... ایک ...

... ہوں۔

(۱۴) نامردی ... زرد ... کے ... سات ...

... ڈال کر ... جائے ... کی طرح ...

... کر ... ایک ... چار ...

... چار ... کے ... کا ...

... ہوگا۔

(۱۵) مستی: نامردی ... ایک ... چھان کر ایک پاؤ ...

... کر کے ... میں ... ایک ... تولہ ...

... کر ... ملا کر ... کے ...

... میں ... کر ...

... کے ... خشک ... سے ... چار ...

... ہیں ... طبیب ...

... ایک ... تولہ ...

... عمل ... کے ...

... ہے۔

مار گزیدہ

(۱۹۲) نیلا تھوتھا، قلمی شورہ، افیون، چونک سے قلیاں [illegible] ملا کر پیا جاتا ہے [illegible]

[illegible] ایک [illegible] معلوم ہوتے [illegible]

[illegible] ایک رتی [illegible]

[illegible] عمل کریں [illegible]

[illegible] حالت [illegible]

[illegible]

[illegible] کی صحت کا باعث

جاتے ہیں۔

(۱۹۳) نیلا تھوتھا [illegible] خشک

کرکے ایک [illegible]

ایک رتی سے دو رتی تک مار گزیدہ کو دیں۔

(۱۹۴) تریاق مار گزیدہ۔ [illegible]

[illegible] رتی سے [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک چاول [illegible]

سے دیں۔ اکسیر ہے۔

(۱۹۵) [illegible] چونک سے قلیاں [illegible]

[illegible] ایک چاول [illegible] سے دیں۔

(۱۹۶) [illegible] افیون [illegible]

[illegible] خشک [illegible]

[illegible] ایک رتی [illegible] سے دیں۔

(۱۹۷) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک رتی سے چار رتی تک

(۱۹۸) [illegible] ترکیب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک چاول [illegible] سے دیں

مار گزیدہ کے لئے تریاق اعظم ہے۔

(۱۹۹) [illegible]

[illegible] جب [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲۰۰) [illegible] ایک [illegible]

[illegible] ایک چاول [illegible] سے دیں [illegible]

[illegible] ہے۔

(۲۰۱) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ایک رتی تک [illegible]

(۲۰۲) [illegible] اقسام تپ۔ [illegible]

[illegible] ماشہ [illegible] ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ۔ چونا ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ۔ سب کو
[illegible] عرق [illegible] سے [illegible] بار [illegible] بقدر
[illegible] پانی [illegible] آنے سے پہلے
بوقت صبح [illegible] کھلاویں۔ [illegible] کے لئے اکسیر ہے۔ مریض [illegible] اگر [illegible] سے
دوا کے کھانے سے انشاء اللہ [illegible] ہو گا۔

(۲۰۳) [illegible] (سرطان معدہ) کے پیٹ میں بیحد مفید [illegible]
[illegible] دودھ سے [illegible]
[illegible] انگلیوں سے [illegible] کر دیں۔ [illegible]
کر تمام وقت [illegible] کریں۔ مفید ہے۔

(۲۰۴) صفائی طوطیا :- [illegible] کر کے پانی میں [illegible] کے کپڑے کی تھیلی میں ڈال
کر [illegible] تمام پانی [illegible] جائے گا۔ اسے آگ
پر خشک کر لو۔ [illegible] مفید [illegible] کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

(۲۰۵) خضاب :- بیحد مفید [illegible]
[illegible] استعمال کریں۔

(۲۰۶) دیگر خضاب :- [illegible] سیاہ [illegible] پانچ تولہ [illegible]
[illegible] سفید [illegible] ایک تولہ۔ بیحد مفید [illegible]
[illegible] آب [illegible] سے ملا کر بالوں پر لگائیں۔

(۲۰۷) [illegible] :- آب برگ [illegible] آب برگ [illegible] مردار سنگ [illegible]
بیحد مفید۔ [illegible] پیس کر کام میں لائیں۔

(۲۰۸) [illegible] :- [illegible] زعفران [illegible] عورت کے
دودھ میں [illegible]

(۲۰۹) انگلیوں کے چھالے مٹانے کیلئے :- طوطیا [illegible] ایک ماشہ۔ [illegible]
سات ماشہ [illegible] ایک ماشہ [illegible] سے تین دن

[illegible] کے [illegible] لگائیں۔

(۲۱۰) دیگر :- طوطیا [illegible] ایک ماشہ، [illegible] دو ماشہ [illegible] پیس کر
آب لیموں [illegible] سرسوں [illegible] ڈال کر رات کو سوتے وقت
ایک دو بوند ڈالیں۔ [illegible] رہے گا۔

(۲۱۱) خارش خشک و تر :- بیحد مفید [illegible] گندھک آملہ سار [illegible]
سیماب [illegible] ماشہ [illegible] کر کے روغن [illegible] پانچ تولہ [illegible] ملا کر [illegible] کریں۔ [illegible] بعد
[illegible]

(۲۱۲) ڈبہ الاطفال :- [illegible] ایک ماشہ، طوطیا [illegible] ماشہ [illegible]
[illegible] عدد۔ [illegible] الائچی [illegible] کر کے [illegible]
[illegible] شیر [illegible] گھول [illegible]
[illegible] اگر [illegible] ہے۔ [illegible] کا استعمال [illegible] جائے۔ [illegible]
[illegible] سے گھول کر دیں۔

(۲۱۳) دیگر ڈبہ الاطفال :- ایک [illegible] مفید [illegible]
[illegible] دیتے رہیں۔ اسی طرح [illegible]
[illegible] کریں۔ [illegible] مفید [illegible] استعمال کرائیں۔

(۲۱۴) [illegible] :- بیحد مفید [illegible] پیس کر [illegible]
[illegible] کریں۔ [illegible] کا تیل [illegible] جائیں۔ [illegible]
[illegible] رہیں۔ [illegible]
[illegible] جائے گا۔

(۲۱۵) [illegible] :- [illegible] ایک [illegible] تولہ [illegible]
[illegible] سات تولہ [illegible] سات ماشہ [illegible] تمام [illegible]
[illegible] کر [illegible] رکھیں۔
ترکیب تیاری :- [illegible] کے [illegible] ایک [illegible] کر [illegible]

ملا کر دو میں سوتو ا ہمراہ [illegible] کر کے محفوظ رکھیں۔

فوائد:- جملہ اقسام سوزاک، [illegible] سوزش، خون [illegible] وجع المفاصل [illegible]

درد [illegible] کے علاوہ ضعف باہ کیلئے بھی مفید ہے۔

(۲۱۶) خارش دار چنبل:- جلا درخت چھلائی یا پھول تخم [illegible] دو تولہ سیندور خالص

نیلا تھوتھا [illegible] کر [illegible] کریں اور مقام ماؤف پر لگائیں۔

(۲۱۷) [illegible] گندھک، کافور الگ الگ پیس کر بادام روغن میں [illegible] سے تھوڑے

ڈال کر مثل مرہم بنالیں۔ مقام داد کو کپڑے سے [illegible] کر لگائیں۔

(۲۱۸) برائے سرخی و زخم چشم:- [illegible] آب انگور اس قدر ڈالیں

کہ وہ غرق ہو جائے۔ روزانہ پانی بدل دیا کریں۔ اسی طرح [illegible] پانی انگور سے تر اور

[illegible] کرتے رہیں۔ بعد ایام [illegible] کھرل میں ڈال کر [illegible]

خشک کریں۔ [illegible] ایک تولہ [illegible] کھرل میں ڈال کر ایک [illegible]

(چار پہر) [illegible] سرمہ [illegible] سے آنکھوں میں لگائیں۔

(۲۱۹) اگر کسی کے آنکھ کی سیاہی پھیل جائے تو:- [illegible] نوشادر [illegible]

[illegible] برابر وزن [illegible] کر کے آنکھوں میں لگایا کریں۔

(۲۲۰) سرمہ چشم:- [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] چشم کے لئے بھی مجرب ہے۔

ترکیب [illegible] برابر وزن [illegible] پر ملا کر [illegible]

[illegible] خارج [illegible] جب [illegible] کے [illegible]

[illegible] خشک کر کے [illegible] محفوظ رکھیں۔

(۲۲۰) داد:- پوست درخت [illegible] پانی [illegible]

[illegible] سبز [illegible] نوشادر [illegible]

[illegible]

[illegible] مقام داد کو [illegible]

(۲۲۱) ڈبہ الاطفال:- سہاگہ [illegible] ورق [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کھلائیں۔

(۲۲۲) خارش خشک و تر:- [illegible] گندھک آملہ سار، نیلا تھوتھا [illegible]

[illegible]

[illegible] ہوگی۔

(۲۲۳) خارش:- نیلا تھوتھا [illegible]

[illegible] دوا کے ختم ہونے سے

پہلے خارش ختم ہوگی۔

(۲۲۴) جلاب مریض آتشک:- [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مریض [illegible] جلاب دے دینا چاہیے [illegible]

[illegible] خارج ہو [illegible] دوا کا حقہ ہو۔

(۲۹۵) خدر (جسم انسانی میں جو حلقہ خشک ہو جائے، اور کسی تکلیف کو محسوس نہ کرے یا بے قوت ہو جائے) [illegible] شیر [illegible] ملا کر روئی سے مالش کریں۔ ہفتہ عشرہ میں فوائد ظاہر ہوں گے۔

(۲۹۶) عرق النسا۔ اول مقام درد پر [illegible] کر بعد [illegible] عرق لیموں چھڑک کر درد پر ضماد کریں۔

(۲۹۷) باد ڈنگ۔ [illegible] سیاہ۔ [illegible] کو شکر پیس کر آب لیموں سے چھ گھنٹے [illegible] کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنا کر کام میں لائیں۔ [illegible]

(۲۹۸) درد دندان کو فی الفور تسکین بخشے۔ [illegible] پھٹکری سفید تودہ تودہ [illegible] آگ پر [illegible] اچھی [illegible] بار استعمال کریں۔

(۲۹۹) پائیوریا [illegible] گوشت [illegible] چربی نکال کر سیخوں پر [illegible] جمع کرتے جائیں۔ جب ایک تولہ ہو جائے اس میں چھ ماشہ پھٹکری [illegible] پیس کر دانتوں میں ملیں۔ ایک گھنٹہ پانی نہ لگنے دیں۔

اس [illegible] ترتیب [illegible] کتاب ہذا کے [illegible] ہیں۔ کیونکہ یہ [illegible] نسخہ جات جدید دستیاب ہو سکے اور اپنے اپنے مقام پر ترتیب وار درج [illegible] چھپ چکے تھے۔ اس لئے ان کو اسی طرح شامل کر دیا گیا ہے۔

حصہ دوم

اکسیری نسخہ جات

پہلے حصہ میں طبی نسخہ جات کا بیان کیا جا چکا ہے۔ اب حصہ دوم میں ان نسخہ جات کا ذکر ہوگا جو اکسیر کا کام دیتے ہیں اور اہل فن جن کی تلاش میں حیران و سرگرداں نظر آتے ہیں [illegible]

[illegible]

الفاظ میں جو کچھ ہے پیش کر دیا۔ اس شخص کو مجرمانہ دکھانی منظور نہیں۔ جوہر شناس جوہری کی طور دریں
نظریں خوب سے خوب گزر کر یکسں گی کہ یہ کام پیش کرتا تھا۔ جب آپ کا کلام انتخاب کرنا ہے تو لگتا
ملک میں صرف یہ قصد تھا کوئی واحد کتاب یا رسالہ شائع نہیں ہوا تھا۔ یقین ان کی خدمت میں
صرف اس واحد موضوع پر کتابی صورت میں جمع کر کے پیش کرنے کا شرف اولین اسی خاکسار کو ملا
ہے۔ اگر بعض جو نقل ذیل میں [illegible] اپنے اپ کو [illegible] کر کے [illegible] اس پر بسیز کرتے گئے
وہ یا بلکہ [illegible] کرنے کو بےحجان ہوں گے اور اپنے اپنی قلمی تصنیف سے ناظرین کو الفاظ کرکے خراج
تحسین حاصل کرنے کی بےسود کوشش کریں گے۔ (دفتر)

اب شان طوطیا ملاحظہ ہو

(۱) جعفر صادق۔ جناب سیدنا حضرت امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام کا [illegible]
قول فیصل علماء فن سے پوشیدہ نہیں کہ طوطیا کا عامل محروم نہیں رہ سکتا۔ اگر چہ جابرات طوطیا [illegible]
خاکی ہی اور قصد بھی ثبت فرما دی۔

قول حضرت اطاہرین میں تقریباً قول [illegible] حرف بحرف۔ [illegible] ہے آپ کا ارشاد ہے
کہ لا یجمع اللہ حبا لا بالطوطیا [illegible] حضرت جابر بن حیان کا قول ہے کہ جو شخص
طوطیا سے کام لے گا۔ وہ مطلب دل حاصل کرے گا۔ جابر بن حیان بعض کی [illegible]
گفتگو [illegible] عبد القادر صمدانی۔ فخر الدین رازی۔ امام سیوطی۔ ابن [illegible]۔ حضرت ولی [illegible]
صاحب حضرت گورکھ ناتھ [illegible] حکیم [illegible] وغیرہ وغیرہ و اصحاب بالصفا [illegible] ایران [illegible] نے
طوطیا سے ہونے والے اکسیری تجربات کا ذکر [illegible] فرماتے ہوئے اس کی بے پناہ طاقت
کا اقرار کیا ہے بعض اکابرین نے اس کی تعریف میں الفاظ بیان فرمائی ہے۔ ان الطوطیا
لصفراء الفضۃ ویقوی الحمرات

[illegible] طوطیا چاندی کو زرد کرتا ہے اور سرخ کرنے میں قوی تر ہوتا ہے۔ اب ان اقوال سے
[illegible] طوطیا میں [illegible] ہے۔ (دفتر)

(۱۹) [illegible] ایک تولہ [illegible] ایک تولہ [illegible]
[illegible]
[illegible] کر لیں۔

(۲۰) ایک پاؤ [illegible] کا سفوف [illegible] ایک تولہ طوطیا [illegible]
[illegible] آگ دیں۔ جب سرد ہو [illegible] آگ [illegible]
[illegible] طوطیا [illegible]
[illegible] شامل ہو جائے گا۔
[illegible] سفید [illegible]
کرتے گا۔

(۲۱) [illegible] صبح سے شام تک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] کے ساتھ [illegible]

نکتہ [illegible] اس بات کو یاد رکھیں کہ جب [illegible]
[illegible]
[illegible]

کو آگ میں کچھ گرم کرنا ہوگا اور چمکیلا پڑا رہے گی تو بہت میں گلٹ کر بعض اوقات تانبا بالکل نابود ہو جاتا ہے
لہٰذا جب کبھی سلسلہ حاصل کرنا ہو اور خواہ کسی دھات سے کرنا ہو تو پہلے اس سے زنگ دور کر کے اس کی [illegible]
اور زنگ دور کر کے [illegible] اور چاندی کی سفیدی کو جذب کرلے ۔

(۲۳) عمل شمس قمر توتیائے سبز سفوف کشتہ زنگ قدر دقیق بیدہ [illegible] کی طرح
آب لیموں سے کھرل کر کے تیزہ طلاء لیپ کر کے ایک گھنٹہ آگ میں رکھ کر نکال کر [illegible]
کا طلاء اور اسی قدر [illegible] آگ میں تمام [illegible] مرتبہ عمل کریں شمس قمر ہو [illegible] نقرہ [illegible] ہوگا
اس سے یہ فائدہ ہوگا کہ جس قدر زنگ کاٹ کی چٹکیاں دی جائیں گی اصل سونا ہوگا [illegible]
ہوگا اس لئے وہ زیادہ خوشنما رنگ ہوگا نقرہ کے عیب کو جو کسی رنگ کی وجہ سے ہوگا اس کو
ظاہر ہونے دے گا یہی وجہ ہے کہ بعض اصحاب ہمیشہ شمس کو قمر کر کے حاصل کیا کرتے ہیں
تاکہ بعد ازاں [illegible] سے محفوظ رہیں ۔

(۲۴) دیگر شمس قمر [illegible] قدر دقیق ۔ بیدہ نقرہ [illegible] اینٹ کا سفوف [illegible]
اینٹ پرانے زمانے کی ہو برگ لیموں سے [illegible] لیپ کر کے [illegible] کی آگ میں [illegible]
[illegible] کی کسی الگ آگ دیں اسی طرح گیارہ مرتبہ کریں ۔ [illegible] جس وقت [illegible] آگ میں
رکھے اس کے [illegible] دوسری مرتبہ عمل کریں ۔ [illegible]
[illegible] نقرہ کے برابر ہو کر [illegible] سونے کے [illegible]
[illegible] آگ سے [illegible] خود بخود [illegible] ہو جائے گا [illegible]
[illegible] رنگ پیدا کرے گا ۔

(۲۵) دیگر شمس قمر [illegible] سفوف [illegible] سے حل کر کے
[illegible] جب ایک [illegible] تو نکال کر
[illegible] سے [illegible] نقرہ [illegible] سے [illegible] ۔

(۲۶) [illegible] نیلا نقرہ [illegible] جوش [illegible] فائدہ
سے [illegible] نیلا نقرہ کی [illegible] صورت [illegible] ۔ [illegible]
[illegible] دو [illegible] کریں [illegible]

پانی ٹپکاتے رہیں ۔ آٹھ دس روز کے بعد اس گڑھے کو نکالیں نیلا نقرہ قمر سفید ہوگا ۔
(۲۰) سیماب [illegible] سنکھ کا [illegible] شیر آک سے کھرل کر کے [illegible]
نیلا نقرہ کی ڈلیاں درمیان رکھ کر آگ دیں ۔ سرد ہونے پر نکالیں سفید ہوگا ۔
(۲۱) [illegible] ایک ایک پاؤ پانی سے [illegible] کر کے
پھر [illegible] تازہ ایک ایک پاؤ کا کر کے آگ تین چار سیری کی دیں ۔
(۲۲) ایک چھٹانک نیلا نقرہ کا آب [illegible] شیر آک سے [illegible]
پانی خشک کر کے دوسرے سے حل کریں ۔ [illegible] سیماب [illegible]
[illegible] آگ تین چار سیری آگ دیں ۔ نقرہ چاندی برآمد ہوگا ۔
(۲۳) [illegible] پانچ سیری آگ دیں ۔ سفید ہوگا ۔
نیلا نقرہ کی ڈلی پر [illegible] شیر تھیا [illegible] ڈال کر دھوپ میں رکھا کریں جس قدر سفید
ہو [illegible] ۔ اسی طرح کرنے سے [illegible] نیلا نقرہ [illegible] ہوگا جب سب کشتہ سفید
حاصل ہو جائے تو پھر شیر تھیا اسی قدر [illegible] بند ہو جائے ۔ [illegible]
ہو جائے ۔ دو سیری آگ دے کر کام میں لائیں ۔
(۲۴) دیگر [illegible] نیلا شیر تھیا [illegible] دونوں سے [illegible] رکھ کر
گرد ایک بالشت کے فاصلے سے آگ کے انگارے رکھ دیں ۔ سفید [illegible] ہوگا ۔
(۲۵) دیگر [illegible] ایک پاؤ [illegible] باہم پیس کر نصف حصہ [illegible] ڈال کر اوپر
[illegible] نیلا نقرہ رکھ کر باقی حصہ سفوف بھی ڈال کر خوب دبا دیں ۔ اور منہ بند کر کے پانچ سیری آگ
دیں سرد ہونے پر نکالیں سفید برآمد ہوگا ۔
(۲۶) قلعی ورق پر نیلا نقرہ کی ڈلیاں رکھ کر گندھک [illegible] چٹکیاں [illegible]
سے [illegible] کرتے رہیں ۔ [illegible] سفید ہو چٹکیاں دیتے جائیں ۔ گندھک بالکل [illegible]
(۲۷) [illegible] سے [illegible] میں [illegible]
[illegible] سے نکالتے رہیں [illegible]
نیلا نقرہ کو خوب کھرل کرتے ہیں [illegible] ایک طرف [illegible]

[illegible]

[illegible]

کشتہ ہو جاتی ہیں تشخیص یوں ہے کہ جب سونا اسے جب ہی زنگ ساری کی طرح ساتھ لگی ہوتی ہے اور دونوں
صورتوں میں سے یعنی زنگ کئی ہی ہو اور دوسری صورت میں ایسی صورت میں بدل دیں۔ آپ اسی
طرح صورت کا کشتہ سہ آتشہ چہار آتشہ تک کرکے مطلب حاصل کرسکتے ہیں ان میں سے کوئی
بھی شکل ہو انہیں رکھ کر صاحبان بصیرت خود فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

۲۵۰۔ تو تو نیلا تھوتھا کو روغن سے کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر ایک پیالی میں رکھ کر نیچے کی
آگ دیں ... پھر نکال کر پھر ... سے کھرل ... آگ دیں
کشتہ ہو جائے ... سے کھرل ... آگ دیں
کشتہ ... آگ ... ہر ایک ... آگ دیں
بعد ... سے کھرل کرکے ... کشتہ تیار ہو
ہے ... اکسیر ... پیدا
پیدا کرے ... سے ... ہے۔

۲۵۱۔ سرب ... کی کوشش ... ہو تو ...
سنگ ... چار تولہ روغن زیتون سے کھرل کرکے ... میں ... گرم کے
میں ... کے ... آگ میں ... جب ... جل جائے تو نکال کر سرب ... کے ...
... کریں ... کرنے سے سرب ... ہو گا۔

۲۵۲۔ طرح ... ہندی۔ ... چار مثقال۔ نوشادر شورہ ...
مثقال ... کریں ... باہر ... ہونے پائے اسی طرح
... مقطر ... تیار ہوگی
اب اس ... سے ... مثقال ... مثقال۔ ... ایک مثقال
کو ... کریں ایک بار ... اس قدر ... سے کریں کہ تمام ... ہو کر ...
ہو جائے ... آگ ... دیں۔ اسی طرح ... کریں پھر ایک ... میں
... کریں ایک ... رنگ ... ہو گا۔ اس ... کا ایک حصہ ... حصہ ...
... طرح ... سے ... ہو گا۔ یہ ... ہر ایک امتحان

... میں ... کے ... اترے گا۔

۲۵۳۔ ... رنگ ... نیلا تھوتھا ... سیسہ ...
... سے کھرل کرکے ... کرکے ... کھرل ... لیں
... کریں اور ... کرکے ... میں ... کریں
۲۵۴۔ دیگر ... شدہ ... کا ... چیز ... دو تولہ
... کرکے ... نمک ... میں ... اور ... پر ... آگ میں
... اسی طرح ... کریں ... تو تیا ... سے ... کر دونوں
... دونوں جانب لیپ کرکے آگ میں تین بار گرم کریں۔ بعد ازاں نوشادر ...
... پانی میں ... کر ... کے آگ میں گرم کریں نہایت اعلیٰ
... ہوگا ... ایک ... میں اس کا استعمال کرنا چاہئے۔ ...
آ سکے۔

۲۵۵۔ نیلا تھوتھا نوشادر ایک ایک جزو شورہ دو (صرف اسی صورت میں)
... شورہ ... جب ... غالب ہو ... پانی سے ... کرکے
... آگ میں ... پانی میں ... کریں ... روشنی ہوگا۔
۲۵۶۔ ... کو ... نیلا تھوتھا ... رکھ کر ...
آگ دیں ... آگ میں ... دوسری آگ دیں اسی طرح ...
... کو اوپر سے آگ دی جائے ... اعلیٰ ...
... آگ دے کر ... افسوس ملتے رہ جاتے ہیں۔
۲۵۷۔ ... ایک پاؤ نیلا تھوتھا ایک تولہ ...
۲۵۸۔ ایک پاؤ ... ہندی ... کے پانی میں گھول کر ... پیدا کریں ...
... میں ... نیلا تھوتھا ... جائے ... ایک مثقال ...
... اسی طرح ... کرکے ... سے ... کریں گیارہ ...
... اس کے ذریعہ ... ہوگا۔

۲۵۸۔ دیگر تولہ ڈیڑھ تولہ نیلا تھوتھا کو روغن بیضہ سے کھرل کریں جب گولی بننے
کے قابل ہو جائے تو ایک خالی انڈے کے خول میں رکھ کر دوسرے خول سے بند کر کے گل حکمت
خشک کر کے دو سیر پاچک دو دو پاؤ کو چور کر کے اس میں رکھ دیں ہر بار تہ سرد ہونے
پر روغن بیضہ سے کھرل کر کے اکیس مرتبہ عمل کریں جس روغن بیضہ سے کھرل کیا جائے
گا۔ وہ شنگرف و نوشادر تمام ہموزن کی ٹکیاں دیکر نکالا گیا ہو شنگرف کو چار مرتبہ
پھٹکری سفید اکسیر میں چار مرتبہ پاؤ پاؤ بھر پھٹکری اور دو سیر پانی ڈال کر پکائیں جب پھٹکری
کا پھولنا بند ہو جائے تب نکال کر دوسری بار میں پکائیں۔ اسی طرح چار مرتبہ میں آٹھ
سیر پانی اور ایک سیر پھٹکری خرچ ہو جائے نوشادر ایک جز سمندر جھاگ دو جز پیس کر نوشادر
کے زیر و بالا رکھ کر ہو کشتی سے دو گھنٹہ جب تمام دھواں خارج ہو کر نوشادر سرخ کا
نظر آئے دو ہموزن شنگرف کے ساتھ کھا کر پیس کر ایک درجن انڈوں کی زردی ڈال
ڈال کر تیل نکالیں۔ اور اس تیل سے کھرل و تصعید دیں۔

۲۵۹۔ گرد شیشہ وانی (جرمن ساخت) میں نیلا تھوتھا رکھ کے دھوپ میں رکھیں۔
سفید ہوگا۔

۲۶۰۔ روغن بیضہ میں نیلا تھوتھا کو پکائیں موم سا ہو جاوے اب اگر اس کا کشتہ کرنا ہو
تو زمین کا شورہ ہے کہ اور دیر لگتی ہیں اور جس سے دو موٹی [illegible] ہوتے ہیں اچھی
سفید ایک پاؤ پختہ کے دانوں میں رکھ کر آٹھ پہر کی آگ دیں گر سر پوش [illegible] کچی اینٹ
ایک سوراخ رکھیں جب [illegible] دھواں نکلنا شروع ہو تو سرد کر لیں نیلا سفید ہوگا۔

۲۶۱۔ دیگر ایک تولہ نیلا تھوتھا کی ڈلی کو سیب میں رکھ کر پانچ سیر [illegible]
جلائیں اور [illegible] بعد اس کے جل جانے کے ڈلی نکال لیں [illegible] ہوگا۔

۲۶۲۔ ایک سیر [illegible] پیس کر [illegible] ڈال کر اس کے درمیان نیلا تھوتھا
کی ڈلی رکھ کر [illegible] کی آگ دیں۔ بعد [illegible] کے زرد [illegible] میں نکلا
[illegible] کی آنچ [illegible] جس میں [illegible] ڈالا جائے گا اس قدر بڑا ہو کر ایک سیر
[illegible] آجائے سفید ہوگا۔

۲۶۳۔ پانچ تولہ نیلا تھوتھا کی ڈلی لے کر ایک ایسے مقام پر رکھیں کہ جہاں بارش
کا پانی ٹھہرنے کا امکان نہ ہو۔ اب اس نیلا تھوتھا کے اوپر پانچ سیر پختہ گوبر اپلوں کو اس کو
درمیان میں کر دیں بلکہ نصف کو نیچے اور نصف اوپر رہے اس پر پانچ سیر اپلوں
کی آگ جلا دیں جب یہ آگ سرد ہو جائے تو پھر پانچ سیر کی آگ جلائیں اسی
طرح پھر آگ سرد ہو جانے کے بعد دوسری جلایا کریں اور چھ سو آگ دیں۔ آٹھ من
پختہ اپلوں کی آگ کھا کر نیلا تھوتھا مذکور اکسیری مدارج طے کرے گا نکال کر کسی چینی
کی پیالی میں رکھ دیں تیل ہوگا۔ یہ تیل خوش ہے اور روغن نیلا تھوتھا کے نام سے
موسوم کیا جاتا ہے۔

۲۶۴۔ [illegible] کے ایک سیر آب [illegible] سے نیلا تھوتھا
پانچ تولہ کو کھرل کر کے قرص بنا کر ایک پاؤ جدید نغدہ [illegible] میں رکھ کر پانچ
سیر اپلوں کی آگ دیں۔

۲۶۵۔ ایک چھٹانک نیلا تھوتھا کو [illegible] شراب برانڈی سے
کھرل کیا گیا ہو نغدہ بنا کر بیس سیر کی آگ دیں سفید [illegible] کشتہ برآمد ہوگا

۲۶۶۔ [illegible] کے نازک پتے خواہ لکڑی ہو کے درمیان ایک پاؤ نغدہ
کے نیلا تھوتھا رکھ کر کسی محفوظ [illegible] مقام میں پانچ سیر کی آگ دیں جب سکورہ
سے نیلا تھوتھا کو آگ کے سرد ہونے پر نکالیں تو [illegible] لکڑی کی [illegible] میں
نا کشتہ مذکور پر ہوا کا اثر ہو اسی طرح سات مرتبہ جدید نغدہ میں رکھ کر آگ دے کر نکالیں
[illegible] کشتہ مذکور کی خوبی کا معرفت ہو [illegible]۔

۲۶۷۔ ایک قطعہ نیلا تھوتھا کو اکیس یوم آک کے دودھ میں تر رکھیں اور ہر روز
تازہ دودھ ڈال کر پھر سبز درخت آک کی جڑیں کھود کر کے رکھیں گو درخت
مذکور زمین سے نہ نکالیں۔ قطعہ نیلا تھوتھا بھی [illegible] میں پیوست کر کے [illegible]
[illegible] گل حکمت کر کے
[illegible] درخت مذکور [illegible]
[illegible] دیں بعد ازاں درخت کی جڑ کے [illegible] سیر اوپلے

پھر کر آگ لگا دیں جب سرد ہو تو احتیاط سے برتن مذکور نکال لیں سفید یا وزن برابر ہو گا

۲۶۸۔ ایک جاوکہ [illegible] کی حس جو کی مٹی میں ہو بارہ باریک تراش کر نیلا تھوتھا

درمیان رکھ کر ایک سیر [illegible] سرخ خوب [illegible] اور کس کر [illegible] پھر ایک دو پہر

آگ دیں تاکہ گل ہو جائے آگ لگا دیں سرد ہونے پر نکالیں سفید ہو گا۔

۲۶۹۔ [illegible] دو مرتبہ [illegible] ایک رات [illegible]

کر اس کے ایک [illegible] سرخ پانی میں [illegible] نیلا تھوتھا پیس کر دھوپ میں

رکھ دیں سیاہ ہو جائے گا اگر پھر تھوڑا عرصہ بعد [illegible] سفید ہوتا جائے گا

دھوپ میں پڑا رہے۔

۲۷۰۔ ایک تولہ نیلا تھوتھا کی ڈلی کو آگ پر رکھ کر [illegible] میں پھر [illegible]

آدھ پاؤ کا [illegible] سفید ہو گا۔

۲۷۱۔ ایک تولہ کی ڈلی کو [illegible] کے درمیان رکھ کر اس پر [illegible]

کپڑ [illegible] کر کسی محفوظ مقام رکھ کر آگ لگا دیں اگر سفید نہ ہو تو

دوسری مرتبہ [illegible] عمل کریں۔

۲۷۲۔ نیلا تھوتھا دو تولہ۔ سم الفار زرد۔ [illegible] نوشادر سرخ رنگ

[illegible] تولہ گندھک آملہ سار دو تولہ [illegible] سے کھرل کرکے خوب

[illegible] ایک دو قطرہ سے طرح کریں۔

۲۷۳۔ نیلا تھوتھا حسب ضرورت [illegible] میں اس قدر کھرل کی جائے کہ [illegible]

[illegible] چھوڑ دے

۲۷۴۔ [illegible] کے نرم پتے اور اگر [illegible] تو ان کے [illegible] ایک

ایک [illegible] کا لغدہ [illegible] نیلا تھوتھا [illegible] میں گل حکمت

کرکے [illegible] سیر کی آگ دیں پھر چھوڑ دے۔

۲۷۵۔ نیلا تھوتھا پانچ تولہ [illegible] ایک پاؤ میں [illegible]

کو [illegible] اس میں [illegible] کی آگ دیں سرخ رنگ [illegible] چھوڑ دے۔

۲۷۶۔ دیگر [illegible] دیسی کے پھولوں کا لغدہ بنا کر ایک تولہ نیلا تھوتھا کی ڈلی

ملفوف کرکے مٹی کی [illegible] میں بھر کر [illegible] روئی کی طرح خوب اچھی

طرح دونوں طرف سے [illegible] تاکہ روئی میں بچی رہے اور دونوں طرف سے بالکل

سرخ ہو جائے [illegible] نکال کر پھر [illegible] پھولوں کے لغدہ میں رکھ کر روئی [illegible] اسی طرح

تیسری دفعہ [illegible] بدستور عمل کریں سفید ہو جاتا ہے۔

۲۷۷۔ تیزاب گندھک میں چند مرتبہ [illegible] کرکے تیز دھوپ میں رکھیں

[illegible] مقام ہے اور دھوپ میں ہے تو آگ پر رکھائیں چند مرتبہ کرنے سے

سفید ہو گا۔

۲۷۸۔ تیزاب گندھک میں دو تولہ نیلا تھوتھا [illegible] کرکے پھر ایک تولہ

[illegible] ملا کر [illegible] تیزاب شورہ میں [illegible] چھوڑ دے۔

۲۷۹۔ شورہ قلمی [illegible] نوشادر ایک ایک پاؤ سحق کرکے [illegible]

[illegible] سفید رنگ اور نوشادر [illegible] سحق کرکے

[illegible] اس سے [illegible] خالص پانچ مثقال [illegible]

[illegible] مثقال مس [illegible] پانچ مثقال باہم گداز کرکے پھر [illegible] آتشی شیشی میں

ڈال کر [illegible] آگ پر رکھ کر [illegible] خشک کریں اسی طرح

تین مرتبہ کریں۔

زراج سفید۔ [illegible] پانچ پانچ مثقال خوب سحق

[illegible] آتشی شیشی میں ڈال کر [illegible]

[illegible] اسی طرح [illegible]

[illegible] زرد رنگ [illegible] کرکے [illegible]

[illegible] مثقال [illegible] تیزاب [illegible]

[illegible] امتحان کرلے۔

۲۸۰۔ قشر بیضہ مرغ کو [illegible] پاک [illegible]

[illegible] نوشادر وغیرہ [illegible] کے ہمراہ [illegible]

نشادر کے دھوپ میں رکھ دیں تا آنکہ خشک ہو جائے پھر اس کشتہ کو آب
لیموں سے کھرل کر کے ٹھیکری پر لیپ اور دھوپ میں خشک کر کے اس کا بھی چورہ
کریں۔ پھر اس چورہ کو آب لیموں سے حل کر کے تیزاب سے سیر [illegible] کر کے دھوپ میں
رکھ کر اس سے بھی وہی سلوک کریں جو اس کے پیشتر روغن سے کیا گیا ہے۔ یہ
کو بھسم تیار ہو گیا ہر ایک سیر کو جوہر ہے۔

۲۸۱۔ اگر روغن مس مصفّٰی کی ضرورت ہو تو ایک سیر نیلا تھوتھا کو پیس کر چار سیر کچے
تیل میں ڈال کر جلائیں آگ لگ جائے تو پروا نہیں جلنے دیں پیچھے سے جو کچھ رہ جاتا ہو
اسے پیالہ کریں۔ روغن گندھک، سہاگہ کے ۔ اجابت سے جو رنج دے کر زندہ کر لیں اگر شہد
روغن زرد خالص ہو تو بھی ایسا ہی ہے اکثر ادویات میں [illegible] زیادہ گھی شہد مصنوعی تیار ہو
رہے ہیں۔ بعض حضرات نے اپنی مطلب براری کے لئے خالص شہد کے تند کہہ دیا اور
روغن زرد کے روغن گندھک سے کام لینا شروع کر دیا ہے نقلی شہد و گھی سے تمام [illegible]
جو غذا بھی جاتی ہیں گھی کا خراب کر دیتی ہیں اس لئے یہ جو ادویات وضع کیا
گیا ہے جو تمام ادویات میں مشہور ہے۔

۲۸۲۔ درنگی۔ ایک سیر نیلا تھوتھا کو پیس کر ایک سیر روغن سرسوں میں دس دن
بعد رنگ پیدا ہوتا ہے درنگ اس کی خشکی دور ہو جائے پھر کڑاہی میں ڈال کر چولہے پر رکھ کر
نیچے آگ جلائیں جب دھواں نکلنا شروع ہو تو کچھ مٹی کا تیل بھی ڈال دیں تو خود بخود آگ لگ
جائے گی جب آگ لگ جائے تو ایک چھٹانک گندھک آملہ سار فی سیر نیلا تھوتھا کے دال نصف
چھٹانک ہڑتال ورقیہ پیسی ہوئی چولہے سے رکھی ہوئی [illegible] ڈال کر چمچے سے جب جل کر
سب کچھ بھسم ہو جائے تو اس خاکستر کو جمع کر لو دو حصہ خاکستر ایک حصہ نقرہ کے
تحت ورق [illegible] دو نقرہ رنگین ہو گا۔

۲۸۳۔ نیلا تھوتھا کشتہ جست ایک ایک حصہ۔ نوشادر دو حصہ۔ آب [illegible]
بقدر چار حصہ [illegible] سے ڈال کر کھرل کرتے جائیں گولیاں بنا کر بذریعہ آتشی شیشی تیل
جستہ پھر اس تیل سے نیلا تھوتھا کشتہ جست۔ نوشادر دو وغیرہ کو [illegible] اور [illegible]
چال جستہ کریں اسی طرح ہر بار [illegible] کشید کر لیں پھر اس تیل

ہے ایک حصہ پارہ اور ایک ورق طلا اور چار حصہ شنگرف کو سحق کر کے سات مرتبہ تقطیر دیں
پھر شنگرف نقرہ کو ہر رنگ طلا بنا کر [illegible] جیسی بنائے گا۔

۲۸۴۔ کشتہ سیماب ایک تولہ سیماب مصفّٰی کو پانچ تولہ [illegible] روغن تلسی اور ایک تولہ عرق
[illegible] زرد گل سے کھرل کر کے رکھیں پھر ایک [illegible]
چولہے پر رکھ کر اس پر دس تولہ نیلا تھوتھا اور پانچ تولہ گندھک پیس کر ڈال دیں اور اس پر چوب
[illegible] اور پانچ تولہ گندھک پھر دس تولہ نیلا تھوتھا [illegible] ڈال کر ایک کٹورہ [illegible] رکھ
کر [illegible] اور کٹورہ ہی کے آنچ کے [illegible] بند کر دیں
اور کٹورہ ہی میں آٹھ سات سیر پانی ڈال کر نیچے آگ جلانی شروع کر دیں جب پانی جل کر
صرف آدھ سیر رہ جائے تو اتار کر سرد ہونے دو اور اوپر سے تمام پانی نتھار کر سیماب حاصل
کر لیں پھر اس سیماب کو آب نمک سے کھرل میں ڈال کر خوب صاف کریں۔ تاکہ نیلا
تھوتھا کے اثرات اور سیماب کی سیاہی [illegible] ہو جائے پھر ایک [illegible] کے دو تین تہہ کئے
ہوئے کپڑے میں ڈال کر نچوڑیں [illegible] تمام سیماب نکل جائے جو کپڑے میں رہ جائے اس
کو گولی بنائیں اور سائے میں دو دن رکھ کر بکری کے پیشاب میں رکھیں سخت ہو
جائے گا گو سخت ہونے سے پہلے اس [illegible] سوراخ کر کے ریشم پرو دیں اور ترکیب
تیاری سیماب مصفّٰی ایک تولہ [illegible] کے سفوف میں ایک ہفتہ کھرل کریں
جب [illegible] سیاہ ہو جائے تو [illegible] ڈال کر پھر [illegible] عرق برگ پان میں
ہو پھر کھرل اور دو پہر تک [illegible] آتشی دیں [illegible] مصفّٰی کرنے سے سیماب کے خلاف
اثرات زائل ہو کر کام لینے کے قابل ہو جاتا ہے اگر کسی کو [illegible] رکھ کر [illegible] کرنے
پر [illegible] رطوبت پر [illegible] ہو تو آپ [illegible] جوش دیں۔

۲۸۵۔ [illegible] سیر نیلا تھوتھا پیس کر رکھیں پھر ایک سیر
[illegible] چار سیر پانی میں شب بھر بھگو کر جوش دیں سرد ہونے پر چھان کر کسی کڑاہی
[illegible] میں ڈال کر نیلا تھوتھا بھی ڈال دیں [illegible] لکڑی سے ہلاتے رہیں اور حرکت
کرتے رہیں [illegible] پانی کسی دوسرے برتن میں [illegible]
[illegible] کیونکہ اس میں ابھی ذرات مس ہوں گے [illegible] خشک کر کے چورہ دیں

دوسرے برتن میں جو نیل لیا تھا اس کا تہ نشین بھی ہمراہ ملا کر چرخ دیں۔

۲۸۶ — دیگر۔ [illegible] نیلا تھوتھا جو بیس گھنٹہ تر رکھ کر پھر نکال کر دونوں

کے سیاہ حوالوں میں لپیٹ کر بند [illegible] میں چرخ دیں۔

۲۸۷ — دیگر۔ عرق [illegible] حسب ضرورت میں نیلا تھوتھا ملا کر کسی محفوظ

جگہ میں رکھ چھوڑیں اور برتن کو [illegible] نہ ہونے پائے جب عرق خشک ہو جائے

تو اور ڈال دو پھر [illegible] نیلا تھوتھا [illegible]

۲۸۸ — دیگر۔ تیاری کشتہ سیماب۔ نیلا تھوتھا [illegible] آملہ نیم سیر۔ ہلیلہ زرد

ڈیڑھ پاؤ۔ ہلیلہ اور آملہ کو کوٹ کر چار سیر پانی میں رات بھر بھگو کر صبح جوش دے کر

چھان کر رکھو۔ پھر نیلا تھوتھا جو پیس کر رکھا ہے ایک کڑاہی میں نصف حصہ ڈال کر سیماب

[illegible] اور بقایا حصہ نیلا تھوتھا ڈال کر [illegible] کوئی وزنی بات

اس پر رکھ کر [illegible] جوشاندہ [illegible] ڈال کر کڑاہی کے نیچے آگ جلاؤ جب

تمام پانی جل کر [illegible] تو اتار کر سرد کر لو۔ اور اس سیماب کو نکال کر [illegible] سے

اس قدر دھوؤ کہ پانی [illegible] بالکل سفید ہو کر نیلا تھوتھا کی نیلاہٹ خارج ہو جائے۔ پھر ایک

[illegible] جب سیماب [illegible]

ساتھ [illegible] بالکل یکساں ہموار ہو

پھر اسے کسی [illegible] سیماب کا

قائم رہ جانے [illegible]

[illegible] سیماب [illegible]

[illegible] آنکھوں کے لئے [illegible] تیار کریں۔

(۲۸۹) نیلا تھوتھا [illegible] سفید و زرد [illegible]

[illegible]

[illegible]

اور بعد ازاں [illegible] ایک دو قطرہ [illegible] کریں۔

[illegible] (۲۹۰) سم الفار سفید و زرد و سرخ [illegible] تولہ باریک پیس کر

[illegible]

[illegible] روغن [illegible]

[illegible] اور قدرت خدا [illegible]

(۲۹۱) دو چند [illegible] روغن کر کے ایک حصہ

نیلا تھوتھا اس پر ڈال دیں جب [illegible] تو نیلا تھوتھا نکال

لیں اگر سفید نہ ہوا ہو تو اس وقت تک یہ عمل کریں تاکہ سفید ہو جائے [illegible]

[illegible]

[illegible] ہے۔

(۲۹۲) ایک پاؤ مردار سنگ کا سفوف کر کے اس میں ایک تولہ نیلا تھوتھا کی ڈلی

[illegible] سفید برآمد ہوگا۔

(۲۹۳) روغن [illegible] دو حصہ نیلا تھوتھا [illegible]

[illegible] کام میں لائیں۔

(۲۹۴) روغن نیلا تھوتھا، نیلا تھوتھا [illegible] دونوں کو [illegible]

تولہ روغن زرد میں [illegible]

[illegible] روغن میں [illegible]

[illegible] کام کرتا ہے۔

تیل دونوں [illegible] کام [illegible]

(۲۹۵) ایک تولہ نیلا تھوتھا کو پانچ تولہ [illegible] آگ دیں

سفید ہوگا۔

(۲۹۶) نیلا تھوتھا سے [illegible] نیلا تھوتھا [illegible]

[illegible]

[illegible] تیار ہوگا۔

(۲۹۷) [illegible]

تیار ہوگا۔

(۲۹۸) ترکیب تیاری توتیائے مرسی۔ پارہ دس ماشہ ایک تولہ آدھا ماشہ مقدار رسکپور دس ماشہ نمک سنگ چورہ ہم ایک پھر ہمراہ جواہرات سکرل کرکے مثل کے برتن میں ڈال کریں کے اوپر اور اس قدر جواہرات ڈالیں کہ چار انگل اوپر آجائے پھر ایک ہفتہ کے لئے زمین میں دفن کردیں نیلا تھوتھا تیار ہوگا۔

(۲۹۹) ترکیب مصفی کردن نیلا تھوتھا۔ نیلا تھوتھا پیس کر کتان یا دوسری کپڑے کی تھیلی میں ڈال کر آب باراں یا سادہ سے ٹلتے رہیں تاکہ تمام توتیا پانی میں آ جائے پھر اس پانی کو آگ پر خشک کریں یہ توتیائے مصفی ہوگا۔

(۳۰۰) نیلا تھوتھا۔ نوشادر۔ سم الفار تینوں چھ ماشہ۔ طباشیر پانچ تولہ پھر پارہ دو سیر کو الگ الگ پیس کر باہم ملا کر دو پیالے کے دو پیالے ایک میں ٹانک کر کے اور دوسرے سے ڈھانک کر ان کے درمیان خمیر کا چھپر لگا کر دوسرا پیالہ اوپر رکھ کر ہر دو پیالوں کے لب باہم ملا کر گل حکمت کرکے محفوظ مقام پر آگ دیں اور اسی طرح تین مرتبہ کریں سرخ رنگ کا کشتہ تیار ہوگا جس کی خوراک مرض طوت کیلئے جو سکرات سے دوچار ہو صرف ایک دانہ ختخاش ہمراہ مشک کسی طرح حلق سے نیچے اتار دیں ہوش و حواس درست ہوکر باتیں کرنے لگے گا۔

(۳۰۱) انجیر کے چھوڑ میں جو کم از کم ۵ سیر ہو نیلا تھوتھا کو درمیان رکھ کر آگ دیں سفید ہوگا۔

(۳۰۲) طوطیا ولایتی چھ سیر نوشادر تولہ آدھ گولہ گوگل مصفی آدھ سیر دو تولہ ایک سیر وزن کا گل کرکے بند ہیا آتش شیشی میں کشید کرے جو تمام سیماب میں کام دیگا۔

(۳۰۳) سفید چاول دیرگ ٹاک درخت گردون ایک ایک پاؤ باہم کوٹ کر ایک نرم گل میں ڈال کر اس کے درمیان نیلا تھوتھا تین تولہ رکھ کر دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

(۳۰۴) ہلیلہ۔ بسناسست۔ پھٹکڑی۔ توتیا۔ نمک چینی۔ نمک۔ شورہ قلمی پانچ پانچ

زرد رنگ الگ پیس کر باہم ملا کر کسی ظرف گلی میں رکھیں اور دوجست مردہ جو آگ پر شعلہ نہ دے پھر نوشادر آگ سے گل کرکے اس میں چار پانچ تولہ نیلا تھوتھا کے قطعات ظروف کر کے گلیات کے درمیان رکھ کر پانچ سیر آگ دیں۔ یہ کشتہ ہوگا۔ اس کے ذریعے گندھک قائم نہیں ہو جائیگا۔

(۳۰۵) اگر بدن پر کسی شخص کے طوطیان سیاہی دیتا ہو تو گندھک ایک ماشہ طوطیا ایک ماشہ نوشادر دو ماشہ پانی سے ملا کر کے آگ پر رکھیں تمام سیاہی کٹ جائیگی

(۳۰۶) نیلا تھوتھا۔ گندھک۔ آملہ سار۔ گندھک بچھا چھیہ۔ گندھک سبز۔ نوشادر ٹھیکری شورہ چوکی۔ سماوی ودیس (جو آگ میں جلتا ہو) ایک دھوری باہم ملا کر جو نئی سرخ شدہ پانیوں میں چھوڑ دیں۔ کپڑ کو نوشادر سے پورا کریں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں جب جو ہر تیار ہو جائیں تو اس کا دسواں حصہ سنکھیا سفید گندھک آملہ سار سیماب۔ سرد آل اور قیمہ پیس کر بھات کو شیشہ میں رکھ کر صبح کو لیپ جا کر خشک کرکے بند کر کے چل بھتی آتش کشید کریں اور اس سے جو ہر شیشی ہو جائیں فیصدی دو خلاص کر دیتا ہی کی امداد کریں۔

سفید کشتہ نیلا تھوتھا کا کہیں اہل فن کا سرگرداں ہونا بے وجہ اور تعجب انگیز نہیں کشتہ نیلا تھوتھا در اصل کشتہ مس سفید ہے جو کہ جملہ اجساد و ارواح میں ایک زیادہ وائر چیز ہے۔

نیلا تھوتھا کا سفید اور باوزن ہونا کلید کامیابی و باعث فلاح و بہبودی کے سونا بنانے کے لئے عقدہ کشائی ہوتی ہے۔ باوزن سفید اکسیر لاحساب لاجواب ہے۔

(۳۰۷) پلکھن درخت سفید کے ایک پاؤ نغدہ میں ڈبو کر دو تولہ کی ساگ ڈال بیدمشک نغدہ میں رکھ کر دس سیر کی آگ دیں۔ سفید مقطع طبیعی ذرات کا کشتہ برآمد ہوگا۔ جو آتشہ بند رکھ کر پانی کو ڈالنے سے جلاتا ہے۔

(۳۰۸) برگ درخت کا فور ایک پاؤ کے نغدہ میں رکھ کر دس سیر کی آگ دیں (درخت) دو جوں کے پیڑ یا اس کی جڑ کی بیر بہوٹی اور نغدہ سفید اس پر رکھا جاتا ہے۔ نامعلوم ہو درخت کے اس سرزمین میں مرسیم ہوا) سفید مقطع طبیعی اثر کر آتا ہے ہوگا جو ٹانگ پر رکھ کر قطرہ آب ڈالنے

سے سوزش پیدا کرتا ہے۔

(۳۰۹) پارہ [illegible] جنگل کے پانی میں نیلا تھوتھا کو [illegible] قطرہ قطرہ ڈال کر تین پہر کھرل کریں۔ اور خشک کرکے پھر تین پہر کھرل اور خشک اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ گل حکمت سکوں میں رکھ کر تین سیر کی آگ دیں۔ سفید دودھی کشتہ برآمد ہوگا۔

(۳۱۰) ایک [illegible] نیلا تھوتھا [illegible] کر کے سفید کر لیا گیا ہو۔ باہم ملا کر [illegible] کسی پتھر پر رکھ کر ایک قطرہ پانی کا ڈال دو۔ درد و سوزش سے بیٹھا آئے گا۔

(۳۱۱) اول [illegible] کو پانی سے چند مرتبہ [illegible] کر ترشی دور کر دیں۔ کم از کم [illegible] پانی سے دھوئے۔ [illegible] پھر [illegible] کر [illegible] اور [illegible] کا [illegible] کرکے ایک تولہ نیلا تھوتھا کی [illegible] میں [illegible] پھر [illegible] لپیٹ کر کے [illegible] اور اس [illegible] کر [illegible] میں [illegible] اپلوں کو [illegible] کے [illegible] رکھ کر تین سیر [illegible] کی آگ دیں [illegible] سفید برآمد ہوگا۔

(۳۱۲) نیلا تھوتھا ایک تولہ کو [illegible] میں [illegible] کے [illegible] کے [illegible] میں لپیٹ کر [illegible] سیر کی آگ دیں۔ سفید [illegible] لاجواب تیار ہوگا۔

(۳۱۳) ایک تولہ نیلا تھوتھا [illegible] کے درمیان [illegible] میں گل حکمت کرکے پانچ سیر کی آگ دیں۔ سفید ہوگا۔

(۳۱۴) [illegible] نیلا تھوتھا [illegible] زرد [illegible] تولہ [illegible] ماشہ۔ [illegible] دو تولہ [illegible] باریک پیس کر باہم ملا کر [illegible] میں ڈال کر [illegible] (اسی [illegible]) [illegible] ورق سے [illegible] برابر [illegible] کریں۔ جب قریب خشک ہونے کے ہو تو [illegible] ایک کوزہ گل حکمت اور نیچے سے سوراخ شدہ۔ پھر تانبہ کی تاروں کی [illegible] کے اندر [illegible] پر [illegible] گوہ [illegible] خشک ہو کر [illegible]

[illegible] کر [illegible] جمع کرکے خوب گل حکمت کریں۔ بعد ازیں ایک [illegible] چینی کا پیالہ [illegible] کے اندر [illegible] کر کے یہ پیالہ اس میں رکھ کر [illegible] کر کے اس کی گل حکمت کریں [illegible] وغیرہ پیالہ میں [illegible] جیسی سیر [illegible] اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال [illegible] ہوگا۔ [illegible] پیالہ [illegible] کے [illegible] کریں تاکہ [illegible] سے سوخت ہو جائے۔ [illegible] آگ کی گرمی پہنچے۔

(۳۱۵) نیلا تھوتھا سے تانبہ نکال کر کٹھالی میں [illegible] سے [illegible] تولہ [illegible] تولہ [illegible] اور ایک تولہ [illegible] باہم ملا کر [illegible] پھر [illegible] تولہ [illegible] ملا کر اس [illegible] میں ڈال کر [illegible] خشک کریں۔ پھر کھرل میں ڈال کر [illegible] [illegible] کریں۔ [illegible] کے [illegible] کی [illegible] گل حکمت کرکے [illegible] میں [illegible] پھر کٹھالی میں ڈال کر [illegible] کرکے [illegible] تین [illegible] مرتبہ [illegible] سفید ڈلا جائے [illegible] ہے۔

(۳۱۶) [illegible] نیلا تھوتھا [illegible] تین پہر کھرل کرکے خوب [illegible] کے روغن کشتہ کریں۔

(۳۱۷) توتیا [illegible] کے [illegible] میں رکھ کر تین سیر کی آگ دیں سفید ہوگا۔

(۳۱۸) جنگلی [illegible] کے ایک پاؤ [illegible] میں [illegible] تین سیر کی آگ دیں سفید ہوگا۔

(۳۱۹) اول ایک تولہ نیلا تھوتھا کی ڈلی [illegible] کا ورق لپیٹ کر [illegible] کے درمیان رکھ کر [illegible] گل حکمت کرکے تین سیر کی آگ دیں سفید ہوگا

(۳۲۰) گل [illegible] نکال کر [illegible] کے درمیان نیلا تھوتھا کی ڈلی رکھ کر گل حکمت پانچ سیر کی آگ دیں سفید ہوگا۔

(۳۲۱) [illegible]

قدر پانی کے ساتھ نیلا تھوتھا کو کھرل کر کے پانی ایک [illegible] ایک تولہ نیلا تھوتھا کشتہ ہو گا
تین سیر کی۔

(۳۲۲)
گھی گوار کے پیڑ سے ایک تولہ نیلا تھوتھا کو کھرل کر کے ڈبی میں بند کر کے گل حکمت پانچ
سیر کی آگ دیں جو نسخہ تیار ہو اس کو نکال کر پھر گھی گوار سے کھرل اور ڈبی بند کر کے پانچ سیر کی آگ پانچ
دفعہ عمل کریں۔ نہایت عمدہ کشتہ ہو گا۔

(۳۲۳) [illegible] کی ایک چھٹانک نغدہ ایک تولہ گھیا میں بند گل حکمت پانچ سیر
کی آگ دیں۔

(۳۲۴) شکیں شورہ ڈبی میں ڈال کر کے ایک تولہ کی ڈلی رکھ کر شکیں گل حکمت خشک
دس سیر کی آگ۔

(۳۲۵) ہڑتال کے [illegible] صاف کئے ہوئے اور [illegible] سے پیس کر ان کے
درمیان نیلا تھوتھا رکھ کر پانچ سیر کی آگ سرخ [illegible] رنگ کا کشتہ ہو گا۔

(۳۲۶) [illegible] کے پتوں کا نغدہ ایک پاؤ کر کے دو تولہ نیلا تھوتھا درمیان رکھ کر گل
گل حکمت خشک شدہ پانچ سیر کی آگ دیں [illegible] کشتہ ہے۔

(۳۲۷) [illegible] کے نغدہ میں دو تولہ نیلا تھوتھا کو [illegible] گل حکمت خشک شدہ
میں رکھ کر پانچ سیر کی آگ دیں سفید برآمد ہو گا۔

(۳۲۸) [illegible] ایک تولہ نیلا تھوتھا [illegible] تولہ [illegible]
[illegible] قائم ہو جاتا ہے [illegible] میں بند کر کے تین سیر [illegible]
[illegible] نکال لیں [illegible] اور پھر دن [illegible]

۳۲۹ - [illegible] نیلا تھوتھا [illegible]
[illegible]
[illegible] نکال لیں [illegible] کریں۔

(۳۳۰) [illegible] ایک پاؤ نغدہ میں ایک تولہ نیلا تھوتھا کی ڈلی رکھ کر

پانچ سیر اُپلوں کی آگ دیں سفید برآمد ہو گا۔

(۳۳۱) ایک لاجواب نسخہ قلمی شورہ [illegible] سوہاگہ [illegible] پانچ تولہ
[illegible] کر کے ایک مٹی کے پیالہ میں ڈال کر ایک پاؤ [illegible] نیلا تھوتھا [illegible]
[illegible] گل حکمت [illegible] میں رکھ کر [illegible]
[illegible] پیالہ [illegible] آگ [illegible]
[illegible] ایک سیر [illegible] آگ دیں۔ جب یہ آگ سرد ہو جائے [illegible]
[illegible] دوسری آگ اس کے سرد ہو جانے پر [illegible]
کی آگ دیں [illegible] آگ [illegible] سرد ہو جانے پر [illegible]
جس میں کہ پیالہ گل حکمت شدہ [illegible] زمین میں [illegible]
[illegible] کے قائم کرنے [illegible]
[illegible]
[illegible] سے سرد [illegible] اوپر سے آگ دی جایا کرے۔ آگ [illegible]
[illegible] ہو گا۔

اب [illegible] ایک سیر [illegible] پانچ سیر پانی میں تین یوم تک [illegible]
[illegible] کسی لکڑی سے [illegible] کریں [illegible]
[illegible] دن اس کو [illegible] کر کے [illegible]
[illegible] شدہ [illegible] ہوئے [illegible]
[illegible] آگ [illegible]
نیلا تھوتھا [illegible] آگ [illegible]
گل حکمت کر کے [illegible] آگ دیں [illegible] نیلا تھوتھا [illegible] کشتہ [illegible]
[illegible] سفید [illegible] ہو گا [illegible]
[illegible] کے درمیان رکھ کر [illegible]
دس سیر کی آگ دیں [illegible] ہو گا۔

اب منعقد شدہ بند قفوث کے کرشمے ملاحظہ ہوں کہ جن دواؤں کو موجب کرنا یا تیل
نکالنا ہے ان سب کو پہلے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اور ان کے کام تمام صحیح کر کے جب علاج کو غلط ہیں
آپ خیال فرما سکتے ہیں کہ اگر کسی کو نسخہ بتایا جاتا ہے۔ جہاں تک کہا جاتا ہے بالکل صحیح
اُترتا ہے مگر کام نہیں دیتا تو اس سے یہی پایا گیا کہ عامل کی خامی ہے یا جو کچھ بتایا
گیا ہے وہ صحیح نہیں چلایا گیا مگر نسخہ جہاں تک بتایا ہے صحیح بتایا ہے مگر پہلے گندھک
آدھسا اور بکشتہ بند قفوث منعقد باہم کر کے سیماب کو موجب کر سکتے ہیں۔

جس کی ترکیب یہ ہے کہ ہر دو چیزیں ایک ایک ماشہ لیکر ایک ہاتھی سنگ دری ادرک کا
رس اس میں اس کو بیچ ڈالیے کہ کچھ برج نہیں نصف دوا بیٹھے میں ڈال کر ایک تولہ سیماب
مصفیٰ ڈال کر باقی نصف دوا بھی اوپر ڈال دیں اور بیٹھے کو گھر راکھ سے بند کر رکھا
کر تین چار دن تک آگ میں رکھیں۔ اور نکال لیں۔ سیماب موجب ہوگا۔

اس سیماب کے ہیں ٹکڑے کریں۔ اور شیر مدار گوندے روادار جنگل کو صاف کر کے
اس پر سیماب لگا کر ان کے ذریعہ اس طرح لپیٹ دیں کہ خشک کر دو دھرا دھر نہ
ہو سکیں۔ کوئلوں کی آنچ میں رکھدیں جب جل کر سیاہ ہو جائیں تو اوپر کا سیماب سودہ
تھوڑی سے کوٹ کر کھا دیں۔ یہ ادویات طلا جا کلائی رنگ پر آمد ہوگئے اور ان
کا قتل دور ہوگا۔

(۳۳۲) ایک سیر مزعفر جھل میں ایک تولہ بند قفوث کی ڈلی پر سنگ رشتہ کی ڈھیر کا
درق لپیٹ کر رکھ کر گل حکمت کو خشک کر کے تین سیر کی آگ دیں۔ سفید
برآمد ہوگا۔

(۳۳۳) گھی کنوار کے متعدد پتے چیر کر۔ ان پر سیر گس سائیدہ چھڑک کر
دھوپ سے کسی اونچی جگہ لٹکا کر نیچے پیالہ رکھدیں تمام پانی پیالہ میں جمع ہوگا۔ اس پانی
سے جو کم از کم پانچ تولہ بند قفوث کو کھرل کر کے ایک پاؤ گودہ گھی کنوار میں رکھکر پانچ
سیر کی آگ دیں سفید ہوگا۔

(۳۳۴) بذریعہ بند قفوث روغن گندھک دو حصہ گندھک ایک حصہ بند قفوث

کو ہمراہ شیر زقوم شلث (تمام ادویہ ہر ایک ۲ چھٹانک) ادویات ڈوبتے گھرل کر کے گولیاں بنا
کر سایہ میں خشک کر کے بذریعہ پاتال جنتر تیل نکال لیں۔

(۳۳۵) ایک پاؤ نقرہ گلاب کے دس موسمی پھولوں میں بند قفوث کی ڈلی رکھ کر
کپڑوٹ کر کے دو سیری آگ دیں سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

اگر گلاب مذکور کا پانی نکال کر اس میں مس مصفیٰ کو ۵۱ دن بجھا دیکر پھر اسی کے
آدھ سیر نقرہ جدید میں رکھ کر دو من پچنہ نشن گداز دیں گے تو سفید
برآمد ہوگا۔

(۳۳۶) جس سفید کو شیر آک سے جیسی کرشل میٹھی دال کے بنا کر اس میں
بند قفوث کی ڈلی رکھ کر ایک کوزہ گلی گل حکمت و خشک شدہ میں رکھ کر سات سیر کی آگ دیں
سفید ہوگا۔

(۳۳۷) گودہ گھی کنوار کے ایک پاؤ نقرہ میں رکھ کر پانچ سیر کی آگ دیں
سفید ہوگا۔

(۳۳۸) مس بوٹی جسے کاگ جنگلی اور ججل افروب، پاپلے زعفران بھی کہتے ہیں۔
اس کے آب مروق ایک پاؤ سے بند قفوث کو کھرل کر کے قرص بنا کر اسی بوٹی کے
جدید نقرہ ایک پاؤ میں رکھ کر سات سیر کی آگ دیں۔ سرد ہو جانے پر نکالیں
سفید برآمد ہوگا۔

(۳۳۹) گل چمپا کی کلیوں کے دس تولہ پانی سے ایک تولہ بند قفوث کو کھرل
اور قرص بنا کر ایک پاؤ شستہ شدہ بوٹی کے نقرہ میں رکھ کر آدھ سیر اپلہ کی آگ
دیں۔

(۳۴۰) نمک بوٹی فشتر، نمک اشتاس، نمک امرتی، نمک ستیاناسی، نمک گھی کنوار
ہر تولہ آب گھی کنوار سے کھرل کر کے درمیان ایک تولہ بند قفوث رکھ کر پانچ سیر کی
آگ دیں۔

(۳۴۱) پھٹکری کلاں کے برگ بیداد درج ذخیرہ کا پانی نکال کر ایک تولہ بند قفوث

کوکرن اور قرص بنا کر نقرہ پوست بیخ ... ایک پاؤ میں رکھ سات سیر کی آگ
دیں سفید ہوگا۔

(۳۴۲) سیرکیس ایک تولہ۔ [illegible] ایک تولہ۔ بند مقروح چھ ماشہ۔ ہمراہ آب نمک
[illegible] چار پہر دو دن کھرل کر [illegible] کے [illegible] خام کرکے خشک کرلیں۔ پھر اسی
بوٹی کے [illegible] نقرہ میں رکھ کر اسی بوٹی کا [illegible] ڈالکر ہانڈی کا منہ بند اور گل حکمت
کرکے چار پہر [illegible] سیر کی لکڑی کی آگ جلادیں۔ سرد ہونے پر نکال کر دیں نقرہ برآمد
ہوگا۔

(۳۴۳) بوٹی [illegible] دستہ کے تین تولہ آب مردق سے دو تولہ بند مقروح کو کھرل
اور اسی بوٹی کے ایک پاؤ نقرہ جدید میں رکھ کر دس سیر کی آگ دیں سفید ہوگا۔ جو شورہ کو
جاری کردیگا۔

(۳۴۴) درخت [illegible] (بوٹی [illegible]) کے دو [illegible] تین سیر [illegible] لاکر سایہ میں خشک کرکے
ایک تولہ بند مقروح کو اسی درخت کے تین تولہ دودھ [illegible] کھرل کرکے قرص بنا کر [illegible]
پھلوں کے درمیان رکھ کر کسی محفوظ مقام پر آگ دیں سفید ہوگا۔

(۳۴۵) اندرائن بوٹی سفید گل کے ایک پاؤ [illegible] مردق سے دو تولہ بند مقروح کو [illegible]
بنا کر اسی بوٹی کے ایک پاؤ جدید نقرہ کوزہ گلی میں بند کرکے سات سیر کی آگ دیں سفید ہوگا۔ بعض
اصحاب معترض ہیں کہ اندرائن سفید گل نہیں ملتی [illegible] ان کی عدم واقفیت ہے کہ اندرائن سفید گل
ملتی ہے۔ [illegible] میں اس [illegible] کو بھی حل کئے دیتا ہوں۔ جن صاحبان کے کام اندرائن سفید گل
کے بغیر ادھورے پڑے ہیں۔ انہیں معلوم ہونا چاہئے کہ اندرائن سفید گل دراصل کوڑ کبان
کا نام ہے۔ [illegible] دوسری اندرائن اور کوڑ کبان کو بالمقابل رکھ کر دیکھیں [illegible] سرمو فرق نہ پائیں
گے [illegible] دوسری [illegible] حاصل کئے جاتے ہیں وہ کوڑ کبان میں موجود ہیں۔ اب
اگر کوئی محروم رہے تو اس کا اپنا قصور ہے۔

(۳۴۶) گلاب [illegible] بوٹی [illegible] کے قریب اور پتے
[illegible] گلاب اور [illegible] نہیں ہوتے۔ پھول سرخ رنگ [illegible]

گلاب جیسی کا دھوکہ ہوتا ہے۔ اس بوٹی کے ایک پاؤ نقرہ [illegible] سیر کی آگ [illegible] سفید
اور بند مقروح [illegible] ایک چھٹانک کے نقرہ میں تین سیر کی آگ سے سفید ہوکر [illegible]
[illegible] لیا ہے

(۳۴۷) بند مقروح کی ایک تولہ [illegible] کو چار پہر شیر آک سے [illegible] بوٹی
[illegible] کے دس تولہ نقرہ میں رکھ کر محفوظ مقام پر ایک سیر کی آگ [illegible] نقرہ جدید
میں [illegible] آگ دیں۔ تیسری دفعہ پھر اسی طرح کریں۔ سفید برآمد ہوگا۔

(۳۴۸) ایک لوہے کی کڑاہی میں [illegible] آب ناریل [illegible] شدہ ڈال کر
اس پر بند مقروح [illegible] آب ناریل [illegible] ڈالکر خوب
مضبوط [illegible] کڑاہی کو آگ پر رکھ کر چار سیر آگ [illegible]
سرد کرکے نکال [illegible] سفید نکلے گا۔

(۳۴۹) [illegible] کے چاول [illegible] ایک تولہ بند مقروح ڈالکر
دو سیر کی آگ دیں سفید ہوگا۔ [illegible]
چاولوں میں رکھ کر دو سیر کی آگ دیں۔

(۳۵۰) اکسیر سفید گل کے [illegible] پھولوں کے پانی سے بند مقروح ایک تولہ کو کھرل
[illegible] قرص بنا کر [illegible] ایک پاؤ میں رکھ کر تین سیر کی آگ دیں
سفید برآمد ہوگا۔

(۳۵۱) [illegible] ایک تولہ کے قرص [illegible]
[illegible]

(۳۵۲) بوٹی [illegible]
بند مقروح [illegible]
[illegible] برآمد ہوگا۔

(۳۵۳) [illegible]
[illegible]

آگ دیں گھر بدنے سے بعد ازاں بخار ایک تولہ نیلا تھوتھا ایک مٹی کے برتن میں پیسکر تیار رکھے
بعد ملا کر ایک جان کر لیں۔ بعد ہوئی کی صورت [illegible] اور قروحات و جراحات کے سل کے
کیلئے مجرب و قریب اکسیر الصنعت چیز ہوگی۔ زخمی کو نیم کے پانی یا کاربالک سوشن سے صاف کر کے صبح و
شام دونوں وقت چھڑکا کریں۔ [illegible] تکلیف کا ازالہ کر لیگا

(۳۵۴) سفید کتھہ کو پانی ایک پاؤ سے ایک تولہ نیلا تھوتھا کو کھرل کر کے قرص اور
نمک [illegible] کے ایک پاؤ [illegible] میں رکھ کر پانچ سیر کی آگ دیں سفید برآمد ہوگا۔

(۳۵۵) چھید نیلا تھوتھا۔ آک پوست بیلہ زرد پوست چھید کتھہ سفید مساوی الوزن
روغن زرد سے [illegible] پر ضماد کریں۔

(۳۵۶) پھٹکری۔ نوشادر۔ سجی۔ سم الفار۔ نمک سنگ۔ شیر تھوہر [illegible] کھرل
کر کے پھر آدھ پاؤ شیر آک سے کھرل کریں۔ اگر [illegible] جب کھرل کریں کہ [illegible] دودھ
خشک ہو کر [illegible] کی صورت اختیار کر جائیں۔ [illegible] کھرل کر کے قرصات
نیلا تھوتھا۔ جو تولہ [illegible] ان پر یہ تمام [illegible] سکورہ گل [illegible] میں رکھ کر گل حکمت
اور خشک کر کے دس سیر کی آگ دیں۔ سفید ہوگا جو [illegible] پر کار آمد ہے۔

(۳۵۷) درخت کیکر [illegible] دو سیر [illegible] میں [illegible] پھر اس کا نقدہ
بنا کر اس میں تولہ بھر نیلا تھوتھا رکھ کر سکورہ کی گل حکمت و خشک [illegible] میں پھر کر سات سیر کی آگ
[illegible] مقام پر دیں۔ سفید ہوگا۔

(۳۵۸) نمک سوچل۔ پھٹکری سفید۔ [illegible] دو تولہ باہم پیسکر نیلا تھوتھا کو اس
کے درمیان رکھ کر پانچ سیر کی آگ دیں۔ سفید ہوگا۔

(۳۵۹) نیلا تھوتھا سے بطریق معروف آب نکال کر [illegible] ان تیزابوں کو
[illegible] پانچ تولہ کے
قریب [illegible] قریب ہو کر سات [illegible] سیر کی آگ دیں۔
سفید برآمد ہوگا جو [illegible] کرتا ہے۔

(۳۶۰) نیلا تھوتھا سے تیزاب نکال کر [illegible] تیزاب گندھک دس تولہ میں

[illegible] نوشادر پیسکر ڈال دو۔ [illegible] گندھک سفید [illegible] ہو جائے گی۔ نکال کر شیر آک سے
[illegible] کے درمیان [illegible] میں نیلا تھوتھا رکھ کر گل حکمت و خشک
کر کے پانچ سیر کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا جس کا ایک ماشہ ایک تولہ سیماب کو ہمراہ عرق لیموں [illegible]
[illegible] مفید ہوگا

(۳۶۱) [illegible] نیلا تھوتھا سہاگہ آک الگ الگ پیسکر پھر ملا کر شیر آک [illegible] کھرل
کر کے بطریق معروف [illegible] آتش [illegible] کام میں۔

(۳۶۲) مس نیلا تھوتھا تین تولہ برادہ جست دو تولہ کو [illegible] پانچ تولہ [illegible] ایک
تولہ [illegible] ایک تولہ سرخ [illegible] کو خارج کر دو
جب تپنے کے وقت [illegible] کی کمی ہو جائے تو تیار جانیں۔ [illegible] روغن
[illegible] سرد کر لیں۔ وزن کر کے فی تولہ مس ایک ماشہ [illegible] کر کے پھر [illegible] اور
[illegible] کام میں لائیں۔

(۳۶۳) برائے جلاء [illegible] سم الفار [illegible] نمک [illegible] کو
[illegible] سے کھرل کر کے [illegible] نیلا تھوتھا [illegible] سے [illegible] کہیں سے
[illegible] صاف کریں۔

(۳۶۴) کشتہ نیلا تھوتھا دو تولہ سفید گندھک آملہ سار مصفی دس تولہ [illegible]
دو تولہ ہمراہ عرق لیموں [illegible] آب لیموں سے کھرل کر کے [illegible]
[illegible] سے تیل نکالیں۔ نیلا تھوتھا [illegible]
[illegible] آتش [illegible]
[illegible] صاف کریں۔
[illegible] فی تولہ ایک ماشہ [illegible]

(۳۶۵) قلعی مصفی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقام پر کسی ہوپ کی کھونٹی میں اس کو رکھ کر مع ملا کر مٹی کا تیل چھڑک کر اس کو آگ لگادیں
اور مکان کا دروازہ بند کر دیں۔ تیسرے روز کو آتش خوردہ سرد ہو گا۔ راکھ الگ اور پترہ
سی سفید شدہ علیحدہ برآمد ہو گا۔ یہ کشتہ صنعت کے علاوہ بدرجہ غایت مقوی باہ ہے۔

(۳۶۶) مس سفید مقوی چھ ماشہ پترہ کر کے کسی بوٹی کے پھولوں کے آدھ پاؤ نغدہ میں
لپیٹ کر اوپر دو برگ جھنگرہ کا خول بنا کر نغدہ گل حکمت پر چڑھا کر پانچ سیر کی گل حکمت کر کے ایک
سیر اپلوں کی آگ دیں۔ اگر مس مقوی اچھا مقام پر ہو۔ اگر جلی یا رہ جائے تو دوسری بار ورنہ تیسری
بار ضرور ہی ہو گا۔

(۳۶۷) مس سفید مقوی چھ ماشہ کا گول پترہ روپیہ جیسا بنائیں اور ہرتال ورقیہ دو تولہ
شیر اکت سے کھرل کر کے دو قرص برابر پترہ کے مطابق بنا کر ان میں پترہ رکھ کر اب بطلہ پر دو قرص
باہم بند کر کے ایک کوزہ گلی میں نمک سانبھر ڈیڑھ پاؤ بچھا کر ڈال کر اس پر قرص رکھ کر پھر
ڈیڑھ پاؤ نمک سانبھر ڈال کر مضبوط ڈھکنا دے دو دیں کر کے جنگلی اپلوں پانچ سیر کی آگ دیں
سفید و نرم ہو گا۔ پھر دس سیر کی تیسری بار پانچ سیر کی

(۳۶۸) سنگرف۔ شورہ قلمی۔ سفید مقوی۔ نوشادر فی تولہ روغن گندم۔ حلاوہ۔
شہد خالص کس قدر کا جو ملے سات ملا گیا ہو۔ دکانداروں کے پاس مصنوعی ہوتا ہے۔
وو دو تولہ شورہ۔ سفید مقوی۔ نوشادر الگ الگ چھ چھ ماشہ کی پڑیاں بنا کر رکھ
لیویں۔

ترکیب تیاری۔ اول چھ ماشہ شورہ مصفی کڑاہی میں ڈال کر نیچے نرم آگ جلائیں
شورہ کو آگ نہ لگنے پائے اگر آگ بھی جائے تو مضائقہ نہیں۔ مگر کوشش یہی ہونی چاہیے
کہ شعلہ نہ پڑے پھر اس پر چھ ماشہ کی پڑیا نوشادر والی ڈال دیں۔ اس کے اوپر سفید مقوی۔
اس پر قطعہ سنگرف رکھ کر پھر سفید مقوی پھر نوشادر پھر شورہ۔ پھر حلاوہ کوٹا ہوا پھر شہد
پھر روغن گندم ڈال کر آگ بر باد کریں حلاوہ کے دھوئیں سے بچنے آپ کو بچائیں جب خود بخود
جل کر خاکستر خاک ہو جائیں۔ تو سنگرف نکال لیں۔ اسی طرح اس سنگرف مصنوعی پر تین دفعہ
تجربہ عمل کریں۔ یہ سنگرف قائم النار اعلیٰ درجہ کا ہو گا ایک چاول خوراک سے مرد کو مرد

ادھر دو کو جو اثر دینا تھوڑا ثابت ہو گا۔ اب اگر اس سے قدرے رنگین کا کام لینا منظور
دیب لاتا ہو تو ایک تولہ نقرہ مرزین پر ایک ماشہ یہ سنگرف سونے کے ورق میں لپیٹ
طرح کر دو۔ اگر نقرہ سیمابی ہو تو نہایت ہی اسلب ہو گا۔

ترکیب تیاری نقرہ یہ ہے کہ برادہ نقرہ مرزین کو ہم وزن سیماب مصفی کے ساتھ اول نمک
نوشادر سرکہ سے کھرل کر کے پھر برادہ نقرہ خشک کر کے اور اداری سے ماحت کے پھر دوسرے کے برتن میں
کھرل کر لیا گیا ہو۔ پھر آگ سے دو ڈیڑھ گھنٹہ کھرل کر کے اک پتوں پھولوں کا نغدہ بنا کر
اگر پھول نہ ملیں تو پرواہ نہیں صرف پتے ہی ایک پاؤ کے نغدہ میں گولی رکھ کر مگل
کر تین سیر کی آگ دیں۔ اس نقرہ میں دو چار رتی پارہ جیسی ہتھے رنگین کر کے
کام چلاؤ۔ وزن میں بھی تقریباً برابر ہوگا۔ اگر نقرہ سیمابی ہے تو نو آملے یا سیماب کی
تیاری کی محنت سے بچنے پر ترکیب بالا اس سیمابی نقرہ پر سنگرف کو طرح کریں۔

(۳۶۹) درخت پیپل کی اندر دو سفید چھال۔ کوئی درخت ادھر سے ایک دس دس
تولہ دس تولہ شخص سے کوٹ کر شش پر پیس ہو جائے پھر اس میں ایک تولہ سفید مقوی کی ڈلی
رکھ کر سکوہ گل میں گل حکمت کر کے پانچ سیر کی آگ دیں۔

(۳۷۰) سو پانچ تولہ مس سفید مقوی کے پترہ پر ڈھالی تولہ سنگرف رومی کو آب لیموں
سے ایک گھنٹہ کھرل کر کے تمام پترہ پر ضماد اور دو مٹی کی طشتریوں میں رکھ کر گل حکمت در خشک
کر کے اٹھ دس سیر کی آگ دیں۔ سرد ہو جانے پر نکال کر دیکھیں جب صرف پترے کی ڈلی رہے۔ پھر
سنگرف آب لیموں سے کھرل کر کے بدستور رکھیں میں رکھ کر گل حکمت و خشک کر کے دس سیر
کی آگ دیں جب پترہ دوں کا وزن ڈھائی تولہ رہ جائے تو ایک تولہ سنگرف لیموں سے کھرل
کر کے لگاویں … اس وقت … تمام سنگرف کی صورت میں منتقل
ہو جائے پھر آب لیموں سے اس سنگرف کی تحلیل کریں … جھٹ جائے۔ پھر
زردی … کو وہ تیل … نوشادر قائم … قائم کرنے کے لئے
کریں … کسی طرح سے قائم کر لیا گیا ہو۔ اس تیل سے سنگرف کو تر کر دیں۔
تا آنکہ … ایک ماشہ سیماب … سیماب … کوئی خاص یا

سخت شکل شروع ہیں۔ برادہ نقرہ و مرتن و جیوزن سیماب مصفی کی وہی گولی جو ۲۷۷ میں درج کی گئی ہے۔

(۲۷۱) سنگ سرخ شنگرفی جو لعبوت میں نیلا تھوتھا و شنگرف سے بنایا گیا ہے ایک تولہ نقرہ مرتنہ چھ ماشہ سیماب مصفی پانچ تولہ بوسہ کو لوہے کے گلاس میں ڈال کر کیکر یا روغن زیتون شامل کرکے صبح سے شام تک متواتر باریک گھنٹہ نرم آگ پر پکائیں اور اگر کمی ہو سکتا اور ہیر ہو سکتا ہے۔ تو رات کو بھی سو لطیف پر رکھ کر رکھیں تو مع ختم ہو جانے پر اور ڈال دیا کریں اسی طرح تین دن تک مسلسل پکائیں پر سیماب ۲۷۷ ڈگری کا قائم رہتا ہے۔

(۲۷۲) ایک پاؤ منگنی سرخ شنگرف کے کسی میں پانچ تولہ نیلا تھوتھا ملا ہوا ہے کے برتن میں رکھ کر دو دفعہ میں اگر تیس سیر کی آگ دیں جب خود ہی قطعاً سرد ہو جائے تو نکالیں سنگ شدہ جو گلاب میں کو پھر دو تین تولہ سیماب ملا کر ایک شورہ قائم کرکے دو میں ڈال دو تو لگے تو تیس تک سیر سیر کی آگ دیں۔ پھر زرد جس جگر کا کام میں لائیں جس جگر کے نسخے درج ہو چکے ہیں۔

(۲۷۳) اس نیلا تھوتھا کو باریک کرکے برادہ کریں اس میں سے تین تولہ برادہ لے کر سیماب مصفی ایک تولہ برادہ نقرہ مرتن باہم کھرل کرکے گلاس میں ہیں رکھ کر اسٹیل سفید کر ایک پاؤ تولہ تیزاب سادہ ملا کر نرم ہو جل پر رکھ کر دھوپ میں رکھیں تاکہ تیزاب اڑ جائے۔ بعد کو تیزاب سے اس کی گولیاں بن جائیں گی سیاہی خارج ہو کر پانی کا رنگ ہے اصلی رنگ پر ہے۔ پھر اس تمام نقرہ کو ایک ورقے کے خالی بوتل میں ڈال کر خوب کو گل حکمت اور خشک کرکے بعد دو سیر وزن تک نرم جو جل میں شعلہ دیں پھر نکال کر کھٹائی میں ڈال کر گلائیں۔ اور پھر برادہ کرکے تین تولہ اور دو تولہ سیماب مصفی ڈال کر بہم تیزاب تیار عمل کریں۔ اسی طرح تین مرتبہ میں تو تولہ سیماب خرچ ہو گا اس کے بعد بہایت نفیس ہے نقرہ کا حاصل مقبول خاص و عام تیار ہے جو وزن میں چیرت انگیز میں خاص کے حیاب ہے۔

(۲۷۴) ایک پاؤ ارنی نالودار حبی کے تندہ میں ایک تولہ جست مصفی کا پترہ کرکے تین رات دن دھوپ اور شبنم میں پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد اسے نکال کر رکھ لیں۔ اب چھ ماشہ اس نیلا تھوتھا کو مرا

۔۔ماشہ نقرہ خالص ملا کر ڈال کر چرخ دیں۔ شام کے بعد ہی ایک ماشہ جست مرتن ڈالیں۔ جس سے نقرہ تیار ہو سکتا ہے۔

(۲۷۵) نیلا تھوتھا تاپنہ نکال کر پترہ و سیسہ کے جم کو ملا کر اس کو ریگ دیت قرض کے پانی میں کو اس مرتبہ سرد کریں۔ باقی اسی قدر لیا جائے جس میں کہ سیسہ ملا کر جلد گرم سرخ ہو جائے قطعاً سرخ ہو جائے۔ ہر بار بھی گلنے کے بعد وہ پانی پھینک دو سرے پانی میں۔ اگر گیارہ مرتبہ مختلف کے بعد تو گرم کر کہیں مرتبہ تو نقرہ ہی بجائیں جس کے لئے ایک ایک برگ فرش کی ضرورت ہو گی جب یہ فرش تیار ہو جائیں تو ایک سیر گیرو شیر ملا کر کلابت دو ایک مٹی میں نقرہ رکھ کے اس میں نمک ملا کر پانچ چھ سیر کے ایک پلیٹ میں مضاف کرکے نقرہ مذکور کا گولہ کرکے دوسرا ایک نیلا تھوتھا وزن کا ذکر لب ہے ایک پلیٹ پر ملا کر گل حکمت کرکے خشک کریں۔ گل حکمت ہر دو طرف کی گوٹ کی بیدے کریں خشک کرکے پھر ایک خشک خانہ لپیٹ کر اس پر کپڑے کی گولیوں پر درست کرکے ملا کر اوپر خالی کرکے اس میں دو من اپلے آ جائیں نصف نیچے ڈال کر دو کو ملا کر کرتی نصف اوپر کر کے آگ لگا دیں۔ اور جب کو گرم ہو جاویں کی سیخ کے سوراخ ملا کر بند کر دیں ایک ہفتہ میں یہ ایک گل نقرہ سرد ہو جائے گی اس میں بند و شگفتہ شدہ برآمد ہو گا۔ یہ اس قدر تیز ہیں۔ صلاح قطعاً نہیں دیتا۔ اور وہی اس کے کھلنے سے دل ملتا ہے جو شیشی میں ڈال کر منہ بند کرکے جالیں۔ روزانہ میں وزن کرکے نکال لیں۔ خوراک چھند ادرانی خوردہ پانی یا بھس میں کھلائیں۔ ایک ہفتہ میں نامرد کامل مرد صنعت میں بھی کارآمد ہے۔

ناظرین۔ وہ اکسیر کی صدمت میں التماس ہے کہ میں نے ان نسخوں جات کی حفاظت میں کسی قسم کے کمی یا زیادہ کو نہیں دیا مگر ہرنسخہ ہی کو بجائے بنانے بیاضت و اصول کے مطابق با وضاحت نسخہ کو بیان کر دیا گیا ہے لیکن کسی جگہ کمی قدر۔ وہ کتاب ہے کام نہیں یا ہمیں ایکا پڑھنا ہمیں ان کرنے کو ان کی تیاری پر قادر ہو سکتا ہے۔ جو لوگ کہ صنعت میں بے دام تجربہ کرتے ہیں نظر رکھتے ہوئے نسخہ صحت دصولی صاحبان سے اپنی ہر دو نسخی کو ہدایت کرتا ہوں نظر پیش کیا ہے۔ جب اول ان نسخوں ہی مطلوب ہے تو پھر درمیان کو کیا کام ہے ترجیح پایا جاتا ہے کہ بند ہے د ملی کو اور بتا کر اپنے تجربے سے اپنے لئے جائیں۔ کتاب نو خصوصی کی اشاعت

بہ ہر صورت دوستوں کے جگر پارے جو دوچیں گے لیے طرح مجبوب ہیں میں خود جہاں تک ہوسکا ان صفحات میں کچھ بیان کر دیں یا راز دوستی پر دہ کر رہ کہ دو ہی میں بیٹھے دوں میں ہوگز ہیں

بشریت ہو تو فائدہ دگر بشر کو مجھا ہر ہے اپنے کا ہوتا ہو ہوا

مجھے اپنی بادہ پیمائی و دوسروں میں جتنی خوشی میں سب یاد ہیں دو جملہ تجربات کے وقت ہو مقتضیات دل کی پوری خوشی دیکھیے جس طرح دوسرے کا بھی دل ہے خواہش ہے۔ اور جہاں تک میری دسترس ہو سکی انکی کیوں کسی پر حسرت و ارمان کو دھو سکیں رکھوں جہاں تک مجھے علم ہے کوئی نہ چلنے دے جہانگیر خواہ وہ کسی عقیدہ یا طبقہ سے تعلق رکھتے ہو تفصیل کو چھوڑا ہوں میری گزشتہ کی جائیگا اگر کوئی مفاد اٹھانے دنیا فقتی وگرنہ غنیمت ہے سب کچھ یہیں رہ جائیگا۔ چاہتا ہوں کہ جو کچھ حاصل کیا ہے اپنے بھولے بھٹکے بھائیوں کے لیے چھوڑ جاؤں تاکہ کسی کے کام آئے میرا علاج ہے امید ہے کہ فیاض طبع اہل فن میری خطاؤں سے چشم پوشی کرتے ہوئے میری حوصلہ افزائی کا باعث ہوں گے۔ والسلام گر یہ ہدیہ قبول ہو جائے۔ میری محنت حصول ہو جائے۔

---

(۳۷۶) نیلا تھوتھا بریاں بنانہ تولہ، پوٹاسیم آیوڈائڈ تین تولہ

ترکیب نیلا تھوتھا و پوٹاسیم آیوڈائڈ ہر دو کو الگ الگ جیسا دھیرہ پانی میں ڈال کر ایک شیشے کے برتن میں ڈالکر خوب ہلائیں تاکہ دونوں جو ہر حل ہو جائیں دو تین گھنٹہ لگا کر رکھ چھوڑیں جب تمام ذرات ہو دواء دیکے تہہ نشیں ہو جائیں اور پانی میں تیرتے ہوئے نظر نہ آئیں تو پانی بہا دیں مگر احتیاط ہے کہ ذرات نیلا تھوتھا دھلے پائیں وہ وزن میں کمی ہو جائیگی۔ پھر پانی ڈالکر دیگر ملا کے رکھیں اور پھر دو تین گھنٹہ بعد پانی بہی گرا دیں۔ اسی طرح تین چار مرتبہ سادہ پانی سے دو تین گھنٹہ رکھکر پانی بہا دیا کریں نیلا تھوتھا سفید باوزن بغیر آگ دیئے کشتہ شدہ دستیاب ہوگا۔

(۳۷۷) اسی دوا سے کشتہ مس برنگ سفید بھی تیار ہوتا ہے جس کی ترکیب ہے۔ پوٹاسیم آیوڈائڈ ایک تولہ ایک ماشہ براد مس نیلا تھوتھا جو باد الحیات سے ۱۰ دن تک کے برادہ کر لیا گیا ہو۔ ایک ماشہ بطریق بالا آدھ سیر پانی میں ڈالکر باہم حل کرکے شیشہ کے برتن میں دو تین روز رکھکر چھوڑ پھر بدستور بالا پانی گرا کر سکھالیں۔ یہ کشتہ دہی پر رنگ نہیں دیتا اور مزید مزہ و ترش پا یک سیلا ہوتا

ہے۔ جو میں احباب کشتہ مس سیلا اور کشتہ طوطیا نے سفید سے چھوڑ کا کام لینا چاہیں وہ یاد کرنے ہیں میں نے ہر قسم کے ساتھ کشتہ نیلا تھوتھا کے درج کر دیئے ہیں۔ اب یہ ان کا کام ہے آپ کا کام ہے

(۳۷۸) (نقرہ رنگین) انگڑ عطاء اللہ سادہ جوہر دو تولہ۔ سرخ کا ہی خاص بدانہ میں بچھ ڈالنا ہم اوزار زرد دو رتی لیموں سے کھرل اور ہر دو میں نیلا تھوتھا پر لکھا رکھ کے آگ میں رکھیں جب سیاہ ہو جائیں کہ سے نکال کر جھاڑ لیا کریں۔ اور اسی طرح منتو اترا کرتے جائیں جا لگکر تمام مس نیلا تھوتھا شنگرف ایج کی صورت میں منتقل ہو جائے۔ پھر وہ دھاتہ بے شگرف ایک حصہ نقرہ کے بیس حصہ پالا رکھ کر چرخ دیں نقرہ رنگین برآمد ہوگا۔

(۳۷۹) نیلا تھوتھا سے جو ہر نکال کر اس طرح معروف شنگرف ایج بنا کر دو مثقال کا لیموں میں دو تولہ کے درمیان ایک تولہ سونے کا پترہ رکھ کر گل حکمت کرکے جو پچاس کی آگ میں آٹھ پہر رکھیں اور دو دفعہ اسی طرح کرتے رہیں تاآنکہ سونے کا رنگ مثل خون ہو جائے اس سونے کی ایک رتی ایک تولہ نقرہ کو ہر رنگ کا کس بنا دیتی ہے۔

(۳۸۰) نیلا تھوتھا کشتہ جست تولہ تولہ، نوشادر دو تولہ، آب نیمبرہ بدانہ کری کے پتوں سے کھرل دو گولیاں بنا کر بذریعہ آتشی شیشی تیل یا عرق کی قسم سے جو کچھ بھی برآمد ہو کشید کر لیں پھر اس سے دو یکشتہ جست وہ نوشادر پھر کھرل کرکے تیل کشید کریں اسی طرح تین بار کرکے وہ رتی طلا ایک حصہ شنگرف چار حصہ کو کھرل کرکے تشویہ دیں۔ خشک ہو جانے پر پھر کھرل اور تشویہ اسی طرح سات دفعہ تشویہ دیں نقرہ کو رنگین کریگا۔

(۳۸۱) نوازیں ایک پاؤ نمک خوردنی آدھ سیر باہم ملا کر چار سیر نمک گل جوش دیں جب یا ہم حل کر سا ڈھے تین سیر پانی رہ جائے تو آتار کر رکھیں اور دوسرے دن اس کو اسپ ڈال لیں اور اس سے پانچ تولہ سنہ معدنی کو کھرل کریں جب پانی سیاہ ہو جائے تو گرا دیں۔ پھر کھرل کرنے اور سیاہ ہو جانے پر گرا دیا کریں۔ جب پانی اپنے رنگ پر رہے تو مذکورہ حیات زندہ کریں۔ اور جو زرد سرخ یا دو رد کا ہی (عام بازاری جس رنگ کی آسانی سے دستیاب ہو سکے۔ دو دو کھرل کرکے مار حیات دیکر پھر زندہ کریں۔ پھر اسی رنگ و قسم کی کا ہی سے کھرل کیا جائے جس سے پہلے دن کیا گیا ہے پھر دوسری قسم سے ملا جائے

پر عمل نہیں ہو سکتا۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب آگ نہیں دی جاتی تو پارہ [illegible] دے کر
زندہ کو کیا کام لیتے ہیں [illegible] اس کے مارے [illegible] کا دیا جانا ضروری
ہو جاتا ہے۔ اس میں سے ایک ترکیب ایک ایسی کھالی بنا دیں جس کا پیندا مقدار بقدر [illegible] روپیہ
ہو [illegible] جب [illegible] پر سے اتار دو تو نیچے رکھ کر فوراً [illegible] یاد رہے [illegible] آدمی
[illegible] ڈال کر فوراً ایک [illegible] بہت سے کھالی کو بھر دے [illegible] ہونے
پائے [illegible] ہونے پر کمال [illegible] بند قفل [illegible] بنائے ہوئے ہو گا
میں خوب گرم [illegible] میں تیس [illegible] کریں اور وہی [illegible] عام [illegible]
[illegible] کر کے [illegible] جا کر [illegible] کی دو چھوٹی [illegible] رکھ دیں [illegible]

[illegible] جب [illegible] ہو جائے تو [illegible]
اور عمل [illegible] کرتے [illegible] خون [illegible] جاتے [illegible] ایک [illegible]
[illegible] دوران [illegible] کتاب [illegible] ایک
[illegible] آپ [illegible] دل و
دماغ [illegible] آپ کو میرے حق میں [illegible]
[illegible] اور اس کے [illegible]
[illegible] وقار [illegible] مصنف [illegible]
اس قسم کی کتاب آج تک نہیں لکھی گئی [illegible]
[illegible] دل نے [illegible] کے [illegible] معانی [illegible]
ہوں [illegible] صاحب کے [illegible] جب [illegible]
کر [illegible] سے کام [illegible] دل
پر نقش [illegible] زبان قلم سے ادا [illegible]
کے دل [illegible] ہوں [illegible]
مجھے [illegible] وطن کے سامنے [illegible]
پیش کر دوں [illegible]

بند قفل قرار دو اس کے مرکبات پر لکھ رہا ہوں۔ عمل کیمیا پر ایک مستقل کتاب لکھنے کا عزم مصمم
اور جس کا مسالہ بھی فراہم کر چکا ہوں۔ انشاء اللہ العزیز اگر زندہ رہا اور وقت نے فرصت دی
تو یہ کتاب گم گشتگان جادہ کیمیا کے لئے ایک رہبر کامل ثابت ہو گی۔

(۳۸۲) [illegible] ایک [illegible] کر کے [illegible]
[illegible] ایک چھوٹی [illegible] بند قفل قرار کے تحت [illegible]
[illegible] پیدا ہو جائے تو [illegible] ہو گا۔

(۳۸۳) کشتہ [illegible] میں بند قفل [illegible] ایک [illegible] سہاگہ دو رتی
پانی [illegible] ایک [illegible] ڈال [illegible] خشک [illegible]
[illegible]
[illegible] ایک [illegible] ہیں۔

(۳۸۴) [illegible] سم الفار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بند قفل [illegible]
[illegible]
[illegible] ہو گی۔

(۳۸۵) سم الفار [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تمام ہاتھ مکار لطیف غرق کریں جب تیل لطفاً غلیظ ہو جائے تو بدل دیا کریں اور اسی طرح متواتر
ہفتوں سوئی سے دیکھا کریں جب تیار ہو جائے تو نکال کر سات آٹھ تولہ روغن گندم سخت گرم میں
گرا کر رکھ دیں [illegible] پر چار پانچ ماشہ سفید [illegible] گرم [illegible] سرخ [illegible]
دو حصہ [illegible] جب [illegible] سرخ ہو جائے نکال کر سرد کریں۔ بعد [illegible]
بدستور [illegible] ہی [illegible] اسی طرح [illegible] قائم و خواص [illegible]
[illegible] سرکو [illegible] سے دو دو قائم و خواص ہے۔

(۳۸۶) [illegible] سے تانبہ نکال کر [illegible] برادہ کریں [illegible] تولہ [illegible] نوشادر دو تولہ
[illegible] چار تولہ [illegible] دو تولہ [illegible] کے چھلکے صاف دھوئے ہوئے [illegible]
چار تولہ [illegible] ترکیب برادہ [illegible] باہم ملا کر تیزاب [illegible] تولہ پانی اور
[illegible] ملا کر [illegible] کرتے جائیں جب برادہ [illegible] ہو جائے تو [illegible]
[illegible] کر [illegible] کریں اور [illegible] سے [illegible] کے
[illegible] کریں [illegible] تمام [illegible] اگر [illegible] تو اور تیزاب
ڈالدیں [illegible] ہو جائے [illegible] ڈال کر گل حکمت [illegible] کے پانچ سیر اپلوں کی آگ
دیکر سرد کر لیں [illegible] خالص [illegible] دیں [illegible]
[illegible] صاف اور [illegible] سے [illegible] کا [illegible] ہوگا۔ [illegible]
نقرہ [illegible] دو گے [illegible] کریں [illegible] نسخوں میں [illegible] کو [illegible]
[illegible] چاہیئے ورنہ [illegible] کے [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] کی [illegible] کر [illegible]
معلومات کا ذکر تک [illegible] گھروں میں مستورات کو [illegible] اور روٹی پکاتے
دیکھتے ہیں۔ مگر جب آپ سے کہا جائے کہ آٹا گوندھ کر روٹی پکا دیجئے تو اس کا نتیجہ معلوم [illegible]
[illegible] سخت اور [illegible] پڑ جائیں گی روٹی کا ایک کنارہ مشرق میں تو دوسرا مغرب میں
ہوگا جب ہم روز مرہ آٹا گوندھتے اور روٹی پکتے دیکھتے ہیں اور نہیں پکا سکتے تو فن صنعت یہ
کہ جس میں قدم قدم پر ہزاروں لغزشیں ہوں کیسے قادر ہو سکتے ہیں۔ میدان [illegible] صنعت

ہیں اسوقت تک کبھی آنے کی کوشش نہ کریں۔ جب تک کہ اول آپ کبھی کشتہ سازی پھونکنی مار
اور بعد ازاں کسی نیاریئے کے سامنے زانوئے ادب نہ کریں ورنہ نتیجہ وہی ڈھاک کے تین
[illegible] والا ہوگا۔ حلوان کے [illegible] کیمیا سے تعلق نہیں رکھتے یہ تو ایک صنعت اور دستکاری
ہے۔ جیسے ہم اپنی استادی اور کاریگری سے عمل کر سکتے ہیں اور اس دستکاری میں سب
اول نمبر شمار ہیں جو عمل الاعلان [illegible] کی نکاسی کرتے ہیں۔ [illegible] تانبہ یا نقرہ
[illegible] کر زیورات میں [illegible] زر خالص کے [illegible] کر دیا جاتا ہے کیا کوئی عقلمند شخص اسے
کیمیا کہہ سکتا ہے۔ نہیں ہرگز نہیں۔

(۳۸۷) ترکیب تیاری سنگرف [illegible] دو ڈیڑھ سیر اس میں چار پانچ سیر پانی
ملا کر جوش دو جب دو ڈیڑھ سیر پانی جل جائے تو [illegible] سکوں [illegible]
[illegible] پانی [illegible] اس پانی کو بھی کسی برتن میں لے لیں [illegible] اس میں
[illegible] جب سب پانی نکل چکے تو [illegible]
[illegible] نکال کر [illegible] کر لیں اور پھر برادہ [illegible]
[illegible] جب سنگرف [illegible] دو سیر [illegible]
[illegible] گل حکمت [illegible] کر کے آگ
دیں [illegible] سنگرف [illegible] ہو جائے [illegible]
[illegible] نقرہ [illegible] دیا
[illegible] جب سنگرف [illegible]
نقرہ کا وزن [illegible] اگر وزن نقرہ کا [illegible]
[illegible] سر کریں۔ [illegible] حلوان کے
کام چلاتے ہیں۔

(۳۸۸) سنگرف [illegible] کریں [illegible] تولہ
[illegible] کے [illegible] تولہ [illegible] جوش دیں [illegible]
[illegible] کر کے اس کو [illegible] چاندی کو گلا کر [illegible]

چکنیاں دیگر صاف دم درزن کریں اور ہموزن تابنہ بلند حقوقہ گالا کی اور نگ بیترے جائیں۔ اب
ان ہر دو کو کسیس زرد کے پانی سے لت پت کر کے اور دیاب ہر دو کو لیپ کر کے کوزہ گلی میں
رکھ کر ڈیڑھ سیر اُپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھر بڑہ دیکر یہ عمل دو دو دگی دیں اور
یہ عمل اس وقت تک کرتے رہیں تا وقتیکہ مس فنا ہو کر صرف وزن نقرہ رہ جائے یہ نقرہ بنایت اعلیٰ
عمدہ اور قابل حصول ہو گا

(۲۸۹) عمل کمیس نقرہ قلعی۔ نوشادر ایک ایک پاؤ [illegible] اور بلند قرح کو [illegible] مقدار
ایک ایک چھٹانک ملا کر کمیس کھل [illegible] (ہو کم از کم اکتالیس مرتبہ برادہ دی) گی کھارا قلعی سفید [illegible] میں
رکھ کر دم لیں [illegible] دار ہو جائے) اور نوشادر ہموزن ملا کر مقطر کریں ہر بار اتار [illegible] ہے۔

(۲۹۰) کشتہ خاص مس بلند حقوقہ ہر ایک پانچ مثقال زرد ہرتال ورقی مثقال باہم ملا
کر برادہ کریں اور آتشی شیشی میں ڈال کر اس قدر [illegible] ڈالیں کہ تمام برادہ غرق ہو جائے
آگ پر رکھ کر [illegible] دیں جب خشک ہو جائے تو اتار لیں اسی طرح تین مرتبہ کریں

(۲۹۱) زراج سفید [illegible] ہر ایک پانچ مثقال حق بلیغ کر کے
پھر برادہ [illegible] میں ملا کر حق بلیغ اور آتشی شیشی میں ڈال کر اور اس سے [illegible] کر کے آگ پر رکھ
کر لیں یہ عمل بھی تین مرتبہ کریں۔ بعد ازاں اس تمام دوا کو روغن زیتون [illegible] کا پچ
[illegible] ڈال کر سحق بلیغ کر کے دو ایک کٹھالی میں [illegible] کر دیں کسوٹی اور رنگ و وزن کا ٹ
چمک نرمی میں کامل ہو گا۔

(۲۹۲) مجرب خاص برادہ مس بلند حقوقہ ایک سیر نوشادر ایک سیر [illegible]
کی کے ہمراہ [illegible] والے [illegible] کے [illegible] میں ڈال کر قدرے سرکہ ملا کر گول
کرتے جائیں جب بالکل سرکہ خشک ہو جائے تو کسی چینی یا شیشہ کے برتن میں ڈال کر بقایا
نصف سرکہ بھی ڈالدیں اور کپڑا سے باندھ کر محفوظ مقام پر گرد و غبار سے بچا کر رکھیں خشک
ہو جانے پر نقرہ ہموزن [illegible] کریں۔

(۲۹۳) مس بلند حقوقہ کو سنگرف [illegible] ایک حصہ کے برادہ ملا کر [illegible] مسلسل
تین گھنٹہ تک دو ایک کٹھالی میں رکھ کر [illegible] دیں۔ بعد ازاں سرد کر کے اور سنگرف [illegible] جاتا ہے

کر کے [illegible] سنگرف [illegible] کریں [illegible] جرخ [illegible] اور [illegible] میں
[illegible] کے ساتھ سات مرتبہ [illegible] چودہ تولہ سنگرف [illegible] کو [illegible] پلائیں اور ہر مرتبہ کٹھالی تبدیل کریں۔ تاکہ
[illegible] مس میں رہ جائے [illegible] خوب سرخ ہو جائیگا اب [illegible] کو [illegible] کر کے
اس [illegible] برادہ اتار کر [illegible] دیں نقرہ کو [illegible] کریگا

(۲۹۴) [illegible] نوشادر [illegible] حصہ [illegible] مقطر
[illegible] کر کے اس [illegible] کو [illegible] ڈال کر [illegible] نقرہ کو
[illegible] کرے ہے۔

(۲۹۵) [illegible] سنگرف [illegible] لیموں کے پانی سے [illegible] کر کے [illegible]
[illegible] کر [illegible] لیموں میں [illegible] کر کے [illegible] کی آگ [illegible] دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر [illegible]
[illegible] اور [illegible] جب تک [illegible] ہو جائے اس سے نقرہ کو [illegible] کریں۔

(۲۹۶) [illegible] برادہ مس بلند حقوقہ [illegible] وزن [illegible] دوچند [illegible] میں [illegible]
[illegible] آگ سے کشتہ کریں [illegible] رنگ کشتہ ہو گا۔ اس [illegible] مختلف [illegible]
[illegible] ایک [illegible] میں [illegible] کشتہ [illegible] کا [illegible]
[illegible] کی [illegible] آگ کے [illegible] سے [illegible] کر کے [illegible] کر دیں۔ [illegible] کشتہ
[illegible] کو [illegible] ایک [illegible] دیں جب سرد
ہو جائے تو [illegible] سرد ہو جانے پر [illegible] کے سرد ہو
جانے پر [illegible] کا [illegible] نکلے گا۔

(۲۹۷) [illegible] ایک [illegible] بلند حقوقہ [illegible]
[illegible] کام [illegible]

(۲۹۸) [illegible] سے [illegible] پانچ تولہ بلند حقوقہ [illegible] پندرہ
تولہ [illegible] کی [illegible] کر [illegible] کر کے [illegible] جب
گل جائے تو [illegible] کے [illegible] میں سرد کریں۔ [illegible]
[illegible] کی [illegible] ہے۔ [illegible] کے درمیان رکھ کر [illegible] کی [illegible] دیں

(۳۹۹) درخت بیس کی اندرونی سفید چھال جامن کے درخت اور برج گیری کی سفید چھال ہر ایک دس تولہ اب کچی کو ار زرد رنگ جو پتے کے کاٹنے پر نکلتا ہے۔ کوار کی پندرہ تولہ سے خوب ایک تمام چھالوں کو پیس کر نقرہ … برادہ مس نیلا تھوتھا کو شیر آک سے کھرل کرکے قرص بنا کر اس نقرہ میں ملفوف کرکے سکورہ گلی میں بند اور گل حکمت کر کے خشک کرکے پچیس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ قابل حلال ہوگا۔

(۴۰۰) حلال برادہ مس نیلا تھوتھا دس تولہ کو ایک بھینس کے سینگ میں بند کرکے گل حکمت اور خشک کرکے اس سیری آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر مس کو … جب اقت الحمض تین سیر پانی میں جوش دیں جب تین پاؤ پانی رہ جائے سرد اور خوب کھرل کرکے چھان لیں اور ایک پاؤ پانی برتن میں ڈال کر مس کو سرخ کرکے اس پانی میں سات مرتبہ بجھائیں اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ سات بھاؤ دینے کے بعد پانی بدل دیا کریں۔ اکیس بھاؤ لگا دیں اور پھر اکیس بھاؤ صرف آگ میں سرخ کرکے اس آخری پانی میں سرد کرلیں پھر مس صاف ہوکر قابل حلال ہوگا۔ … خاص کے ساتھ حلال ہو کر مقبول بازار ہے۔

(۴۰۱) برادہ مس نیلا تھوتھا۔ برادہ نقرہ مرزان۔ برادہ جست بحساب ہر ایک تین ماشہ شنگرف قائم ۲ برادہ ماشہ

پھٹکری۔ نمک خوردنی۔ نوشادر ہر ایک چھ چھ ماشہ … تین ماشہ … بعد کو پانی میں گھول کر اول الذکر پانچوں اشیاء کو باہم ملاکر سحق بلیغ اور مثل غبار پیس کر سیسٹ میں بند کرکے دو ڈھائی سیر کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر خوب کھرل کریں۔ نصف حصہ … عمدہ ملاکر کام میں لائیں۔

(۴۰۲) برادہ نقرہ مرزان چھ ماشہ۔ گندھک آملہ سار مسل سرخ ہم اعداد … ملاکر ایک ماشہ تمام اشیاء کو ہم وزن … کرکے انڈے کے ایک خالی میں بھر کر دوسرے خول سے بند کرکے … گندم میں رکھ کر … گرم میں رکھیں … سرخ ہوکر … نکال کر … اور چگ بدستور سات مرتبہ اسی طرح کریں۔ بعد ازاں چرخ دیکر حلال

(۴۰۳) بے مثال الاعواب نسخہ نقرہ … بند بجہ شورہ … وغیرہ میں کی جاتی ہے۔ اور اس سے مرزان بھی ہوتی ہے مگر اس نسخہ کی مثال اگر محال نہیں تو مشکل ضرور ہے اور پھر خوبی یہ کہ نسخہ آسان کم خرچ بالا نشین۔ مفید مطلب جست مصفیٰ ایک تولہ۔ سیماب مصفیٰ دو تولہ باہم حسب معروف ملغم کرلیں۔ پھر تین تولہ گندھک آملہ سار کو … مساوی تقسیم کرکے الگ پڑیاں باندھ کر رکھ لیں۔ ملغمہ کو آگ پر رکھ کر ایک پڑیا ڈالیں جب دھواں ختم ہو جائے اتار کر ٹھنڈا کرلیں پھر دوبارہ آگ پر گرم کر کے دوسری پڑیا ثانی کا عمل کریں اور دھواں ختم ہونے پر اتار کر سرد کریں۔ اسی طرح بار بار کریں حتیٰ کہ … یہ عمل تمام ہو جائے۔ سرخ رنگ کی اکسیر تیار ہوگی جو پورے تین تولہ ہوگی اب بوقت مرزان نقرہ کے ایک تولہ نقرہ کو کٹھالی میں رکھ کر چرخ دیں اور ایک ایک رتی یہ دوا … چرخ ڈالتے رہیں تا آنکہ سب دوا ختم ہو جائے۔ … وزن نقرہ صرف ایک تولہ ہی رہ جائے یہ نقرہ مرزان سنہری ہو کر کسی اور تیزاب میں بھی قائم ہے۔

نوٹ:۔ جہاں اس یا نقرہ کو سونے کے ساتھ حلال کیا جائے تو بعد حلال شورہ نوشادر۔ نیلا تھوتھا وغیرہ ہم وزن پیس کر … چرخ … وغیرہ … کر رنگ صاف ہو جائے۔ مگر جب بھی … اس نسخہ میں استعمال کیا جائے تو وہ نیلا تھوتھا سے تانبہ نکال کر تیار کیا جائے۔ بازاری … زیادہ تر … کی ملاوٹ کا … ہوتا ہے۔

دوسرے ادویات خالص حاصل کی جائیں۔ مصنوعی سے گریز کیا جائے۔ کیونکہ نقلی ادویہ سے عمل کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ اور صاحب نسخہ مفت بدنام کیا جاتا ہے۔

تیسرے آگ دینے کی پوری پوری مہارت حاصل کرنی چاہیے۔ اس لئے کسی کشتہ ساز کے ساتھ چند دن کام کرکے یہ مرحلہ بھی طے ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد کسی سنار اور … سے استفادہ کریں۔ تاکہ کسی کام کے بگڑ جانے پر کسی کے دست نگر نہ ہوں اور بگڑی ہوئی چیز کو سنبھال کر نفع اٹھائیں … نقصان نہ ہونے دیں یہ ایک قاعدہ کلیہ ہی نہیں کہ کسی دھات کو مصفیٰ کرکے کشتہ کیا جائے بلکہ ایک حقیقت ہے

کہ جب کسی غیر منفی دھات کو کشتہ کر کے کھایا جائیگا تو بجائے مفاد کے طرح طرح کے عوارضات میں مبتلا ہو کر آخرش بے وقت ہی آتش کشتہ میں خود کشتہ ہو جائیگا جہاں کشتہ جات سینکڑوں ظاہری و باطنی بیماریوں کا قلع قمع کرنے میں اکسیر صفت ثابت ہوئے ہیں۔ وہاں غیر منفی اور خام رہ جانے پر ہزاروں نا معلوم الاسم بیماریوں کا باعث نیم حکیم کا موجود ہوتے ہیں جب ایک غیر منفی دھات کی ہی ہوئی پھر جسم انسانی کی اصلاح نہیں کر سکتی تو پھر کیسے ممکن ہو سکتا ہے کہ وہ اسفل ترین دھات کو افضل بنا دیگی۔ ایں خیال است و محال است و جنوں جہاں تک ہو سکے اول ابتدائی مدارج طے کر کے پھر زینہ کمالات پر چڑھنے کی کوشش کریں جن

ماہرین فن کو ان کے طریقے یا وہ ان چیزوں سے کام لینے کا ملکہ حاصل ہے وہ مشاہدہ بنا سکتے ہیں مگر ہمارے جیسے تجربہ یا انکر میدان کیمیا میں گامزن ہوں۔ جب ہم تابنہ کو باوجود آتش بسیار کی موجودگی میں گداز بھی نہیں کر سکتے تو اس حالت میں اگر علان یا اکاسیری نسخوں کی تیاری کے لئے کمر بستہ ہو کر تیار ہو جائیں تو یہ ہماری بے وقوفی نہیں تو اور کیا ہے۔ وقت و زر کے نقصان کے علاوہ جگ ہنسائی (تحقیل) کس کے نقصان مایہ و دیگر شماتت ہمسایہ عام مثال ہے۔ گیدڑ کے شکار کو نکلے تو شیر کا مقابلہ کرنیکا انتظام ہو۔ چند دن کیکڑ تی دن گئے اور میاں بد حواس کو لے چلیں ہر کام کی ابتدا و انتہا اور اس کے درمیانی حالات و واقعات پر پورا پورا عبور حاصل اور اپنی طاقت و قوت کا موازنہ کر کے پھر ہاتھ ڈالیں۔ تاکہ ندامت اور تضیع زر و اوقات عزیز نہ ہو میرے عزیز دوستو و بزرگو جا بجو میں نے جو کچھ بھی لکھ کر پیش خدمت کیا ہے وہ بہت سی خاک اڑا کر صاحبان فن کی خدمت میں شب و روز حاضر رہ کر خدمت سے حقیقت سے دوستانہ سے کسی دوست کی سفارش سے حاصل کر کے وہ چند سطور میں پیش کر رہا ہے۔ تاکہ جن نتائج پر میں تلخ تجربات اٹھا کر پہنچا ہوں آپ کو قبل از وقت مطلع کر دوں تاکہ آپ کا وقت آپ کی عمر عزیز اور آپ کا زر مزید زمانہ کی ناسازگاری سے محفوظ رہے۔

نادر ہند بوٹی سے عرق نکالنا

(۴۰۴) نوشادر شورہ۔ نمک لاہوری۔ پھٹکڑی۔ ہینڈ مقوقا ہموزن تیزاب گندھک سے حل کر کے نشو نما پر دیں خشک ہو جانے پر پھر تیزاب مذکور سے حل اور نشو و نما اسی طرح سات مرتبہ سلسلہ حل و نشو جاری رکھیں۔ یہ بوٹی بدرجہ غایت خشک مزاج ہوا اور اس کا عرق نکلتا ہو کوٹ کر دوائی کو ملا کر قدرے گرم کر کے نچوڑیں تمام پانی نکل آئیگا۔

(۴۰۵) اگر بوٹی کے سخت بال کی کر ہینڈ مقوقا ملا کر بوٹی کے ہمراہ خوب کوٹیں جب عرق کے ہینڈ قطرات نکلیں کپڑے کو نرم دیکر چھوڑ کر اس میں بوٹی کو لپیٹ کر نچوڑ لیں تمام عرق بوٹی کا نکل آئیگا۔ پھر اسی عرق کو دوسرے نغدہ میں ملا کر کوٹیں اور نچوڑیں تا حصہ بقدرت ضرورت حاصل ہو جائے

(۴۰۶) دیگر ہینڈ مقوقا کے تین چار قطرات ان کچھ جو مثلا (ایک آب نار سیدہ) میں رکھکر صبح سے شام تک پکائیں پھر اس کو سرد کر کے نکالیں اور دیکھیں کیسی رنگ کا برآمد ہوتا ہے۔ عرق لیموں سے حل کر کے ہموزن نوشادر پر صلایہ کر کے پھر ایک آب نار سیدہ میں صبح سے شام تک پکائیں۔ نکال کر شبنم میں رکھیں محلول ہو گا۔ اس محلول سے صاحبان فن طرح طرح کے کام لیتے ہیں۔ منجملہ ان کے ایک کام یہ بھی ہے کہ جو لیسدار بوٹی یا نادر ہند بوٹی عرق نہ دیتی ہو اس بوٹی کو ملا کر کوٹنے اور نچوڑنے سے تمام عرق نکل آتا ہے۔ اگر ہموزن نوشادر یہ چونے میں پکے ہوئے ہینڈ مقوقا کو رات بھر قائم بجے دو حصہ کف دریا سائیدہ کے درمیان رکھکر قائم کر لیا گیا ہوا اور پھر محلول شبنم کیا جائے تو بہت سے امراض میں بھی مفید ہو گا جس کا ذکر انشاء اللہ زندگی کتاب اکسیر الاجساد و الاجسام میں مفصلاً تحریر کرونگا جو عنقریب ہی زیور طباعت سے آراستہ کر کے دلدادگان فن کی خدمت میں پیش کی جائیگی۔

(۴۰۷) ایک سیر سختہ نوشادر کی کوٹ چھیکر آب زلال حاصل کریں اور باقی ماندہ نغدہ میں پھر چار سیر پانی ڈال کر چوبیس گھنٹے بعد آب زلال لیں پھر اس کی کے آب زلال

میں جذب ہوتی ایک سیر ملا کر اس کا بھی مقطر لیویں چوبیس گھنٹے میں۔ اسی طرح سات مرتبہ میں سات سیر ہی گل تر کے مقطر حاصل کریں گے مقطر در مقطر یہ سلسلہ چلا گئے۔ اب اسے کڑاہی میں ڈال کر نرم آگ پر پکانا شروع کریں جب قوام غلیظ ہونے لگے تو تین تولہ نوشادر اور اسی قدر گندھک آملہ سار بعد دبیس کر اس میں ملا کر خوب گھوٹیں جب سب کچھ مل کر باہم یکجان ہو کر پانی خشک ہو جائے تو کھرل میں ڈال کر کھرل کرکے گولیاں بنا کر حکم کو مثل تخم کھجور قدرے سپید کر محفوظ رکھیں اور چنبیل جتنی سے تیل نکال لیں مس بند طلقوا کو چہرے پر لاکر اس تیل سے روئی کا پھایا تر کر کے بعد دست پناہ چہرے پر تھوڑا اس پر لگا کر کیں اس نسخہ میں بھی اگر خدانخواستہ گندھک کو صحیح اور قدرت قائم کر دیا جائے تو قدرت کی بو تعلق نہیں

کالا طلا فرمائیں

(۴۰۸) چرس گل اور کچور ہیں بند طلقوا کے دس ماشہ پھر رتی الحجر نیم ایک ماشہ باہم چرچ دیگر دو رتی سم الفار زرد قائم ان دو طرح کریں اور ان کے رنگ کو ملاحظہ فرمائیں۔

(۴۰۹) مس بند طلقوا کا برادہ پانچ تولہ مسل کیمری یا پھٹکڑی پر شیر آک سے خوب کھرل کرکے قرص بنا کر دو مٹی کی رکابیوں میں رکھ کر گل حکمت اور خشک کرکے دس سیر گوبر میں اپلیوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر پھٹکڑی پانی میں جوش دے کر اس قرص کو کھرل میں ڈال کر نیم گرم پانی سے آدھ گھنٹہ تک خوب کھرل کرکے کھرل کو جھکا کر رکھ دیں۔ آدھ گھنٹہ بعد اس پانی کو اوپر سے چھوڑ کر بقدر مار کر خشک دیں کر سیاہی کا اخراج ہو اسی طرح چار مرتبہ ہر مرتبہ پانچ تولہ مسل کیمری و شیر آک سے کھرل کرکے دس سیر کی آگ اور اسی طرح پانچ تولہ نیم گرم پانی سے کھرل کر اسی طریقے سے تغسیل کرتے جائیں ہر مرتبہ آب جوشیدہ دو گھنٹے تغسیل ہو چار مرتبہ کی آگ کے بعد صرف گلاب جوشیدہ ہی سے تغسیل کرتے رہیں جس کا طریقہ یہی ہے کہ دو گھنٹہ گلاب سے کھرل اور ایک گھنٹہ کا وقفہ دیکر پہلا پانی نتھاریں احتیاط لے کر کشتہ شدہ مس کے ذرات ضائع نہ ہو جائیں۔ ایک گھنٹے کا وقفہ دینے سے صرف یہی مطلب ہے کہ کل ذرات تہہ نشین ہو کر مس کی سیاہی خارج ہو جو کم از کم ایک سو بیس مرتبہ تغسیل سے خارج ہوگی۔ اب اسی دوا کا رنگ قرمزی دریا ہی [illegible] ہوگا اور شکل غبار کے [illegible] ہوگی

ایک تولہ لقوہ مرتکز کو چرچ دیکر پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے ٹکلیاں دیں اعلیٰ درجہ کی رنگین ہوگی۔ مگر وزن کریں تاکہ پلٹہ نہ جائے اگر وزن زیادہ نکلے تو پھر چرچ دیں تاکہ پورا ہی ایک تولہ رہ جائے ملا کر شورہ نوشادر سے بند طلقوا کی ٹکلیاں دیکر معائنہ کیا ہیں۔

(۴۱۰) دیگر برادہ مس بند طلقوا صاحب ضرورت ایک پرگاہ بٹے رخت [illegible] چیل کے لپیٹے رنج پر لگائے کا عکس اول کر ایک پکی برادہ کی چہرہ ایک پھیر دوسرے پتے پر رکھیں [illegible] برادہ چھڑک کر دونوں کو ملا کر رکھ دیں اور اسی طرح پتوں پر عکس ملے برادہ چھڑکے اور تہہ بہ تہہ رکھتے چلے جائیں جب تین تولہ برادہ خرچ ہو جائے تو ان پتوں کو لپیٹ ہیں اور ایک ملائم کپڑے میں لپیٹ کر دوسرے کپڑے کو مسی گوندھی سے آلودہ کرکے اس پر لپیٹ دیں اور خشک کرلیں اسی طرح پھر دوسری اور تیسری مرتبہ گل حکمت و خشک کر کے ۳ مٹی [illegible] سے لپیٹ کر محفوظ ہو کر کے ایک کپڑے کی جیب میں گل حکمت کرکے سکھا کر پانچ سیر گوبروں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر احتیاط سے نکال کر تجارب عمل کریں [illegible] نقرہ سفید ریکشتہ سینکڑوں مرضوں کی واحد دوا ہے۔ بالخصوص امراض چشم اور نامردی سستی کے لئے مناسب بدرقات اور غذا سے مرض کے ساتھ بقدر ۱ رتی [illegible] کے ہمراہ۔ بیسے نسخوں سے [illegible] سخت جہالت ہے۔ بزرگان سلف کو فیض در [illegible] الناسیت اور شرارت سے بھید ہے۔

(۴۱۱) طلا بند مس ایک پاؤ کو شیر آک سے کھرل کرکے قرص بنا کر خشک کرکے کڑاہی میں ریت دو سیر ڈال کر قرص رکھ کے پھر دو سیر پختہ ریت سے دبا کر اوپر گوبروں کے دانے رکھ کر آگ جلائیں۔ جب دانے بھی جل جائیں کڑاہی اتار کر سرد کریں بند طلقوا سفید کشتہ برآمد ہوگا۔

بیچنے ہو دو گرشہ بسر دیر ۔ بہشتی نہ باشد حکم خبر

حکیم اے ۔ آر قمر لدھیانوی

مجرّبات نادری

یہ کتاب شاہی طبیب مہاراجہ رنجیت سنگھ نرپنجاب کے راجاؤں مہاراجاؤں اور نوابوں کے خاص شاہی اطبا کی عمر بھر کا یادگار ہے۔ اس میں حاملہ عورتوں۔ زچہ بچہ اور دایہ کیلئے ضروری ہدایات زچگی کی حفاظت اور بچوں کی پرورش پر کارآمد معلومات۔ عورتوں اور بچوں کی بیماریوں کی تشریح و تشخیص اور ان کے علاج کے بہت لطیف و نفیس نسخہ جات درج ہیں۔ جو کہ شاہی محلات میں بڑی کامیابی سے استعمال کرائے جاتے تھے۔ اور جن کی بدولت اس خاندان کو اعلیٰ مناصب۔ خلعتیں اور جاگیریں عطا ہوتی رہیں۔

علاوہ ازیں سر سے لیکر پاؤں تک عام انسانی امراض کے نہایت مجرب و سریع الاثر خاص صدری و خاندانی نسخہ جات بھی بڑی فراخ دلی سے لکھ دیے ہیں۔ جو کہ آج تک نظر عام سے بالکل مخفی تھے۔ اور جن کی اس زمانہ سخت ضرورت ہے۔ اور طبابت پیشہ اصحاب و امراء و رؤساء کو خصوصیت سے تلاش و جستجو رہتی ہے۔ چونکہ یہ نسخہ جات کسی کتاب وغیرہ کی نقل نہیں۔ بلکہ خاص خاندانی راز اور پشت ہا پشت سے آزمودہ ہیں۔ اس لئے جملہ حکیم و وید صاحبان۔ امراء و رؤسا متمولات دیہات کے متلاشی۔ صحیح استادانہ صدری و سینہ بسینہ مجربات کے شوقین بلا جھجک فائدہ اٹھائیں۔ دیہات اور بیرونجات کے رہنے والوں کو اس واقعی مفید و نادر کتاب سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

کتاب قریباً ختم ہونے کو ہے۔ اور تھوڑی جلدیں باقی ہیں۔

قیمت اصلی .... عہ

قیمت رعایتی .... صرف ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

حکیم محمد روح اللہ۔ کوچہ ٹھٹھیرگراں موچی دروازہ۔ لاہور

رسالہ خضاب و برص

جو ہندوستانی امراض ہیں ۔ کو بڑی سرعت سے پھیل رہے ہیں۔ لیکن باوجود سخت ضرورت سمجھی جانے کے اطبائے حاذق نے ان کے متعلق کوئی مستند کتاب اردو زبان میں نہیں لکھی۔ اور نہ ہی ان امراض کی تحقیقات و معالجات پر زیادہ توجہ مبذول فرمائی۔ حالانکہ یورپ و امریکہ میں طبی ادارے اس کے لئے بڑی سرگرمی سے ریسرچ کر رہے ہیں۔ اور اپنی تحقیقات و مجربات کو پبلک کے سامنے باقاعدہ طور پر پیش کر کے انسدادی تدابیر سے آگاہ کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحبان کی جانب سے بھی متعدد کتابیں ولایت کی ہر زبان میں چھپتی اور شائع ہوتی رہتی ہیں۔

ہماری خوش قسمتی ہے کہ دو صدی کے ایک قدیم خاندانی اور نامی طبیب ایک بزرگ نے پہلی مرتبہ اس موضوع پر مشتمل اشاعت کر کے طبابت پیشہ اصحاب کی خصوصاً اور ملک کی عموماً ایک اہم خدمت سرانجام دی ہے۔ انہوں نے رسالہ خضاب و برص میں ہر قسم کے بالوں کی جڑوں، جلد کی بیماری، بالوں کی سیاہی و سفید داغ وغیرہ کی تشریح۔ اسباب و علامات اور ان کے واقعی دستور علاج اور اپنے مفید مجربات نہایت عمدگی سے پیش کئے ہیں۔ نیز سفید بالوں کو سیاہ کرنے کے متعدد و نفیس سیاہ و زرد خضاب۔ روغنی خضاب۔ مقوی خضاب اور ہمیشہ کیلئے بالوں کو سیاہ رکھنے کے نادر و لاجواب نسخہ جات کے علاوہ بالوں کو جلد سفید ہونے سے روکنے اور ... کام کے دلچسپ اور تقویت دماغ کے سریع الاثر اور کامیاب معالجات بھی تحریر فرمائے ہیں۔ یہ مستند مجربات کا ذخیرہ طبیب و غیر طبیب سب کیلئے بہت کارآمد و مفید ہے۔ اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو رہا ہے۔ آپ بھی ان انمول جواہرات کو صرف ۲ آنے کے ٹکٹ ڈاک بھیج کر جلد منگوا لیں۔ ورنہ کتاب ختم ہونے پر کف افسوس ملنا پڑے گا۔

ملنے کا پتہ

حکیم محمد روح اللہ۔ کوچہ ٹھٹھیرگراں۔ موچی دروازہ لاہور

رہنمائے مسمریزم باتصویر

[illegible]

علم مسمریزم سے قوت ارادی [illegible]

[illegible]

[illegible] حجم ۲۰۰ صفحات

قیمت ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

حکیم محمد روح اللہ - کوچہ تیر گراں - موچی دروازہ لاہور

[illegible]

حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب والجراحت • رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء • سابقہ فرنیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

الحمد